DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.09.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سیاسی قائدین عوام کے اعتماد کے محافظ اور ضامن ہوتے ہیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں دہشت گردی نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	میٹروپولیٹن ملازمین کے مسائل پر ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے ،امیر حمزہ زہری	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حکومت نے 90 فیصد بند اسکول دوبارہ کھلوائے، سردار کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
05	مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بہتر حکمت عملی سے بلوچستان میں سیلاب سے قبل صورتحال کنٹرول کی لی،، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
07	سولر پالیسی اور لوڈشیڈنگ سے متعلق موثر میکنزم بنایا جائے، بلوچستان ہائی کورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کے ایک ضلع سمیت تین علاقوں کے نام تبدیل	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈیری فارموں کو جلد شہر سے باہر منتقل کیا جائے گا، کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
10	اختر مینگل کا نام سفری پابندی فہرست میں ڈالنا غیر قانونی، بلوچستان ہائی کورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
11	جھینگا فارم کے قیام سے معاشی ترقی کی راہیں کھلیں گی، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
12	لکپاس ٹنل میں ٹریفک جام کیخلاف درخواست کی سماعت	جنگ ودیگر اخبارات
13	گوادر میں آبنوشی کے مسئلے کا حل یقینی بنائیں گے، ڈپٹی کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
14	فورسز کے چھاپے میں زبیر بلوچ کی شہادت تشویشناک ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
15	افغان کڈوال کے ساتھ غیر انسانی سلوک بند کیا جائے، آل پارٹیز قومی جرگہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی معطلی سیاسی کارکنوں کی فتح ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
17	ژوب لیویز سپاہی محمد اعظم شیرانی کی بازیابی یقینی بنائی جائے، آل پارٹیز	جنگ ودیگر اخبارات
18	مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو مکمل طور پر منسوخ کیا جائے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
19	بارڈر بند کر کے 25 لاکھ لوگوں کو فاقہ کشی پر مجبور کیا جا رہا ہے، مولانا ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
20	مائنز اینڈ منرل بل پر حکومتی پیشرفت کا خیر مقدم کرتے ہیں، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات
21	ایڈوکیٹ زبیر بلوچ کا قتل آج عدالتی بائیکاٹ ہوگا، بلوچستان بار	جنگ ودیگر اخبارات
22	اپوزیشن نے بلوچستانی عوام کے استحصال میں کسر نہیں چھوڑی، قاری مہر اللہ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تاجر سے ایک کروڑ 40 لاکھ چھیننے والا ڈاکو زخمی حالت میں ساتھی سمیت گرفتار، تربت فائرنگ سے ایرانی شہری جاں بحق، پشین فائرنگ سے لیویز اہلکار شہید، لسبیلہ یونیورسٹی میں ہنگامہ آرائی پولیس اور طلبا میں تصادم ایک زخمی، 13 گرفتار، پنجگور دو مختلف واقعات میں دو افراد اغواء، ڈیرہ بگٹی ایک شخص اغوا بارودی دھماکے میں ٹریکٹر ڈرائیور زخمی

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

ترقیاتی منصوبوں کو نواحی علاقوں میں بھی شروع کیا جائے نواحی علاقہ مکین، میونسپل کارپوریشن کے ملازمین میں تین ماہ سے تنخواہوں سے محروم

مورخہ 25.09.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں غذائی قلت کا خدشہ!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے بعد صورتحال بہت سنگین ہوگئی ہے کیونکہ اب تک 20 کلو آٹے کی قیمت میں 800 روپے اضافہ ہوگیا ہے جو مزید مہنگا ہورہا ہے جس سے صوبے میں غذائی قلت کا خدشہ پیدا ہونے کا امکان ہے لیکن اس کے باوجود حکومت اور متعلقہ ادارے اس سلسلے میں کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کررہے ہے جو کہ ایک بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے گذشتہ روز آل پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین بدرالدین کاکڑ اور دیگر نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب حکومت کی جانب سے گندم اور آٹے کی نقل وحرکت پر پابندی کی وجہ سے بلوچستان میں غذائی قلت کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے وفاقی حکومت پنجاب کی جانب سے گندم اور آٹے کی بین الصوبائی پابندیوں کا قومی مفاد میں فوری طور پر خاتمہ کرائے تاکہ ملک بھر کی عوام کو ان کی غذائی ضروریات کے مطابق آٹے کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے انہوں نے کہا کہ گندم کا شمار پاکستان کی پیداوار کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے ایک محتاط اندازے کے مطابق رواں سال ملک بھر میں دو کروڑ 80 لاکھ میٹرک ٹن گندم کی پیداوار ہوئی جس کا 77 فیصد صوبہ پنجاب سے حاصل ہوا وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ اسیکورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین سے اس بات کا اعلان کرچکے ہیں کہ درآمدی گندم پر انحصار کرنے کی بجائے ملکی کاشت کو پروان چڑھایا جائے گا اس سلسلے میں کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور انہیں ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور کی شروعات احسن اور قابل ستائش** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل پر اتفاق رائے کی ضرورت ،وزیر اعلیٰ کا احسن اقدام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Affordable mobility" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 1

...یاسی قائدین عوام کے اعتماد کے محافظ اور ضامن ہوتے ہیں، گورنر

...ورنر ہاؤس کے دروازے سب کیلئے کھلے، قیادت کا دارومدار عوام کے اعتماد پر ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان ...دوخیل نے کہا ہے کہ قیادت کی اصل عظمت کا دارومدار عوام کے اعتماد پر ہوتا ہے اور یہ اعتماد عوام کی بے لوث خدمت اور ان سے ...سل رابطے میں رہنے سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک طویل سیاسی پس منظر رکھنے کے باعث میں نے پہلے دن سے گورنر ہاؤس کے دروازے عام لوگوں کیلئے کھلے رکھے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ سیاسی قائدین عوام کے اعتماد کے محافظ اور ضامن ہوتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ سیاسی اکابرین کے ہر عمل سے عوام کو فائدہ پہنچے۔ بحیثیت گورنر بلوچستان میں ان سائلین کو بھی غور سے سنتا ہوں جن کے درپیش مسائل و مشکلات کا تعلق مختلف وزیروں اور سول بیوروکریٹ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ایسے افراد بھی آتے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی میں کبھی گورنر ہاؤس نہیں دیکھا ہے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے وائس پرنسپل لاء کالج انعام الدین بڑیچ کی قیادت میں طلباء کا وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

قیادت کی اصل عظمت کا دارومدار عوام کے اعتماد پر ہے، گورنر بلوچستان

خدمت خلق کے عہد کی پاسداری ذہنی سکون کا باعث ہے، عوامی مسائل اور شکایات کا ازالہ عوامی نمائندوں کی سیاسی ذمہ داری ہے

پہلے دن سے گورنر ہاؤس کے دروازے عوام کیلئے کھلے رکھے، سیاسی قائدین عوامی اعتماد کے محافظ ہونے چاہئیں، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ قیادت کی اصل عظمت کا دارومدار عوام کے اعتماد پر ہوتا ہے اور یہ اعتماد عوام کی بے لوث خدمت اور ان سے مسلسل رابطے میں رہنے سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک طویل سیاسی پس منظر رکھنے کے باعث میں نے پہلے دن سے گورنر ہاؤس کے دروازے عام لوگوں کیلئے کھلے رکھے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ سیاسی قائدین عوام کے اعتماد کے محافظ اور ضامن ہونے چاہئیں، لہٰذا ضروری ہے کہ سیاسی اکابرین کے ہر عمل سے عوام کو فائدہ پہنچے۔ بحیثیت گورنر بلوچستان میں ان سائلین کو بھی غور سے سنتا ہوں جن ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کے درپیش مسائل و مشکلات کا تعلق مختلف وزیروں اور سول بیوروکریسی کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ایسے افراد بھی آتے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی میں کبھی گورنر ہاؤس نہیں دیکھا ہے۔ مجھے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملنے اور ان کے مسائل سننے کا موقع دیتے ہوئے بھی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ خدمت خلق کی پاسداری ذہنی سکون کا باعث ہے تمام عوامی نمائندوں کی سیاسی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی مسائل اور شکایات کے ازالے پر توجہ دیں اور ان کے ممکنہ حد تک حل کیلئے عملی اقدامات کریں۔ عوام کے منتخب تمام نمائندے عوامی شکایات کو دور کرنے، عملی حل پیش کرنے اور شفافیت و جوابدہی کے رجحان کو فروغ دینے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں۔ عوامی خدمت سے ہی سیاسی رہنما عوامی اعتماد کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعرات یکم ربیع الثانی 1447ھ 25 ستمبر 2025ء نمبر 262

گمراہ کن بیانیہ حقائق کو مسخ کر رہا ہے

بلوچستان میں دہشت گردی نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا، سرفراز بگٹی

بلوچستان کا الحاق مسلمہ تاریخی حقیقت، پاکستان کبھی نہیں ٹوٹے گا، بلوچستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کے مذموم مقاصد بھی کامیاب نہیں ہونگے

2018 میں رہا ہونیوالے عناصر دوبارہ دہشت گرد تنظیموں سے جاملے، سپریم کورٹ بار سے خطاب، چیئرپرسن بی آئی ایس پی اور کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات

اسلام آباد(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے اور تشدد کے ذریعے ملک توڑنے کی مذموم کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے اور اس خطے کے بارے میں دنیا میں پھیلایا جانے والا گمراہ کن بیانیہ اصل حقائق کو مسخ کرتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ تین چار دہائیوں سے اسلام آباد میں بلوچستان کے بارے میں جو تاثر دیا گیا وہ حقیقت کے برعکس ہے انہوں نے کہا کہ علیحدگی پسند دہشت گردوں کو بدستور پڑوسی ملک کی حمایت حاصل ہے انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا بلوچستان میں دھماکوں اور دہشت گردی کے واقعات نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے دہشت گردوں کو گرفتار کرکے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ پہلی حکومت ہے جس نے لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والے صرف بلوچستان کی پسماندگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 21 جون 2001 کو فراری کیمپس قائم ہوئے 2008 کے انتخابات بلوچستان کی تاریخ کے پر امن ترین انتخابات تھے اور 2016 تک صوبے میں امن قائم رہا، تاہم 2018 میں رہا ہونے والے عناصر دوبارہ دہشت گرد تنظیموں سے جاملے انہوں نے اگست 2016 میں کوئٹہ میں وکلاء کی شہادت کو بلوچستان کے لیے ایک بڑا قومی سانحہ قرار دیا اور کہا کہ اس وقت وہ وزیر داخلہ تھے اور اس واقعے کے بعد ایک حساس ادارے نے مرکزی ملزم کو گرفتار کیا جس نے اہم انکشافات کیے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کی کوششیں کی جاری ہیں لیکن پاکستان کبھی نہیں ٹوٹے گا، یہ عوام کا وطن ہے کچھ عناصر بلوچستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں مگر ان کے مذموم مقاصد بھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ لاہور اور کوئٹہ کا کوئی موازنہ نہیں اور نہ ہی پنجاب اور بلوچستان کی ترقی میں کوئی تنازع موجود ہے انہوں نے کہا کہ یہ خطہ ماضی میں برٹش بلوچستان کہلاتا تھا۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے BISP کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد ملاقات کر رہی ہیں

افغان مہاجرین کی باعزت واپسی دونوں ممالک کے مفاد میں ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

قومی پالیسی پر بلوچستان حکومت موثر عمل درآمد کروا رہی ہے، افغان قونصل جنرل سے گفتگو

کوئٹہ(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے افغانستان کے قائمقام قونصل جنرل مولوی محمد حبیب ناصر نے یہاں ملاقات کی جس میں بلوچستان سے افغان مہاجرین کے انخلاء اور باعزت واپسی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قائمقام قونصل جنرل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکیوں کے انخلاء سے متعلق قومی پالیسی پر بلوچستان حکومت موثر عمل درآمد کروا رہی ہے اور وطن واپس جانے والے افغان مہاجرین کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن معاونت فراہم کی جا رہی ہے جبکہ ضعیف العمر افراد، خواتین اور بچوں کا خصوصی خیال رکھنے سے متعلق پہلے ہی ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

الذی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات کیم ربیع الثانی 1447ھ 25 ستمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 80

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

مسنگ پرسن پر تحریک چلانیوالے مسنگ پرسن کی کوئی بات تقریروں میں نہیں کرتے لاپتہ افراد پر سیاست کرنیوالوں کو بلوچستان کی پسماندگی میں فائدہ ہے میر سرفراز بگٹی

علیحدگی پسند دہشتگردوں کو افغانستان کی سرپرستی حاصل ہے، وزیراعلیٰ

ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے اور تشدد کے ذریعے ملک توڑنے کی مذموم کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے

کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا، دہشتگردی کے واقعات نے قابلِ تلافی نقصان پہنچایا دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے

2008 کے الیکشن بلوچستان کی تاریخ کے پرامن ترین انتخابات تھے، 2016 تک صوبے میں امن قائم رہا تاہم 2018 میں رہا ہونے والے عناصر دوبارہ دہشت گرد تنظیموں سے جا ملے

بلوچستان حکومت تعلیم وصحت سمیت گڈ گورننس کے قیام کے لئے کوشاں، حکومتی اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے ہیں، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں علیحدگی پسند دہشت گردوں.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کو آج بھی افغانستان کی سرپرستی حاصل ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کانفرنس سے خطاب کے دوران کہا کہ 2016ء تک بلوچستان زیادہ تر پرامن تھا، بلوچستان میں جن لوگوں کو 2018ء میں چھوڑا گیا انہوں نے دوبارہ دہشت گردوں کو جوائن کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، مسنگ پرسن پر تحریک چلانے والے مسنگ پرسن کی کوئی بات تقریروں میں نہیں کرتے، لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والوں کو بلوچستان کی پسماندگی میں فائدہ ہے۔

میں امن قائم رہا، تاہم 2018 میں رہا ہونے والے عناصر دوبارہ دہشت گرد تنظیموں سے جا ملے انہوں نے اگست 2016 میں کوئٹہ میں وکلاء کی شہادت کو بلوچستان کے لیے ایک بڑا قومی سانحہ قرار دیا اور کہا کہ اس وقت وہ وزیر داخلہ تھے اور اس واقعے کے بعد ایک حساس ادارے نے مرکزی ملزم کو گرفتار کیا جس نے اہم انکشافات کئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کی کوششیں کی جاری ہیں لیکن پاکستان کبھی نہیں ٹوٹے گا، یہ عوام کا وطن ہے کچھ عناصر بلوچستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں مگر ان کے مذموم مقاصد کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ لاہور اور کوئٹہ کا کوئی موازنہ نہیں اور نہ ہی پنجاب اور بلوچستان کی ترقی میں کوئی تنازع موجود ہے انہوں نے کہا کہ یہ خطہ ماضی میں برٹش بلوچستان کہلاتا تھا اور بعد ازاں پاکستان کے ساتھ الحاق کیا، جو ایک ناقابلِ تردید تاریخی حقیقت ہے موجودہ صوبائی حکومت تعلیم وصحت سمیت گڈ گورننس کے قیام کے لئے کوشاں ہے اور حکومت کے اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے لیے 10 کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے اور تشدد.........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کے ذریعے ملک توڑنے کی مذموم کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے اور اس خطے کے بارے میں دنیا میں پھیلایا جانے والا گمراہ کن بیانیہ اصل حقائق کو مسخ کرتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ تین چار دہائیوں سے اسلام آباد میں بلوچستان کے بارے میں جو تاثر دیا گیا وہ حقیقت کے برعکس ہے انہوں نے کہا کہ علیحدگی پسند دہشت گردوں کو بدستور پڑوسی ملک کی حمایت حاصل ہے انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا بلوچستان میں دھماکوں اور دہشت گردی کے واقعات نے ریاست کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا ہے دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ پہلی حکومت ہے جس نے لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والے صرف بلوچستان کی پسماندگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 21 جون 2001 کو فراری کیمپس قائم ہوئے، 2008 کے انتخابات بلوچستان کی تاریخ کے پرامن ترین انتخابات تھے اور 2016 تک صوبے

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد ملاقات کر رہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1

Page No. 6

25 SEP 2025

بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہوا، میر سرفراز بگٹی

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے مالی معاونت کے عمل کو مزید شفاف و مؤثر بنانے کیلئے تعاون جاری رکھیں گے

بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں مستحق خواتین اور بچوں تک رسائی کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

چیئرپرسن و سینیٹر روبینہ خورشید عالم کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات، ماحولیاتی چیلنجز نمٹنے اور ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد اور وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی روبینہ خورشید عالم نے الگ الگ ملاقاتیں کیں جن میں باہمی دلچسپی کے امور اور تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا بی آئی ایس پی کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد سے ملاقات میں صوبے کے غریب اور مستحق خاندا.......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے ماحولیات روبینا خورشید سوینئر پیش کر رہی ہیں

نوں کی فلاح و بہبود پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے مالی معاونت کے عمل کو مزید شفاف اور مؤثر بنانے کے لیے بی آئی ایس پی کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں مستحق خواتین اور بچوں تک رسائی کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے تاکہ غربت کے خاتمے اور سماجی بہبود کے اہداف بہتر انداز میں حاصل کیے جا سکیں وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی روبینہ خورشید عالم سے ملاقات میں ماحولیاتی چیلنجز اور ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا گیا

غیر ملکیوں کے انخلاء سے متعلق قومی پالیسی پر عمل جاری ہے، وزیر اعلیٰ

افغان مہاجرین کی واپسی ایک تدریجی اور باعزت عمل کے طور پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا

افغان قائمقام قونصل جنرل مولوی حبیب ناصر کی ملاقات مختلف امور پر بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے افغانستان کے قائمقام قونصل جنرل مولوی محمد حبیب ناصر نے یہاں ملاقات کی جس میں بلوچستان سے.......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

افغان مہاجرین کے انخلاء اور باعزت واپسی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قائمقام قونصل جنرل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکیوں کے انخلاء سے متعلق قومی پالیسی پر بلوچستان حکومت مؤثر عمل درآمد کروا رہی ہے اور وطن واپس جانے والے افغان مہاجرین کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن معاونت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ ضعیف العمر افراد، خواتین اور بچوں کا خصوصی خیال رکھنے سے متعلق پہلے ہی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) کے حکام سے بھی مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے تاکہ انخلاء کا یہ عمل انسانی ہمدردی اور وقار کے ساتھ آگے بڑھایا جا سکے

CamScanner

CLIPPI

نظامت اع
حکوم

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 281 | جمعرات، یکم ربیع الثانی، 25 ستمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ge No. 5

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد ملاقات کر رہی ہیں

افغان مہاجرین کی باعزت واپسی ترجیح

ملک توڑنے اور بلوچستان تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے ناکام ہونگے، وزیراعلیٰ

بندوق اٹھانے، تشدد کرنیوالوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت، سپریم کورٹ بار کے تحت کانفرنس سے خطاب

وطن واپس جانیوالے افغان مہاجرین کو حکومت ہر ممکن معاونت فراہم کررہی، مہاجرین کی واپسی دونوں ملکوں کے مفاد میں ہے، قائمقام افغان قونصل جنرل سے بات چیت

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے اور تشدد کے ذریعے ملک توڑنے کی مذموم کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے اور اس (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

خطے کے بارے میں دنیا میں پھیلایا جانے والا گمراہ کن بیانیہ اصل حقائق کو مسخ کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ تین چار دہائیوں سے اسلام آباد میں بلوچستان کے بارے میں جو تاثر دیا گیا وہ حقیقت کے برعکس ہے انہوں نے کہا کہ علیحدگی پسند دہشت گردوں کو بدستور پڑوسی ملک کی حمایت حاصل ہے انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا بلوچستان میں دھماکوں اور دہشت گردی کے واقعات نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ پہلی حکومت ہے جس نے لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والے صرف بلوچستان کی پسماندگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 21 جون 2001 کو فراری کیمپس قائم ہوئے، 2008 کے انتخابات بلوچستان کی تاریخ کے پرامن ترین انتخابات تھے اور 2016 تک صوبے میں امن قائم رہا، تاہم 2018 میں رہا ہونے والے عناصر دوبارہ دہشت گرد تنظیموں سے جا ملے انہوں نے اگست 2016 میں کوئٹہ میں وکلاء کی شہادت کو بلوچستان کے لیے ایک بڑا قومی سانحہ قرار دیا اور کہا کہ اس وقت وہ وزیر داخلہ تھے اور اس واقعے کے بعد ایک حساس ادارے نے مرکزی ملزم کو گرفتار کیا جس نے اہم انکشافات کیے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں لیکن پاکستان کبھی نہیں ٹوٹے گا، یہ عوام کا وطن ہے کچھ عناصر بلوچستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں مگر ان کے مذموم مقاصد کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ لاہور اور کوئٹہ کا کوئی موازنہ نہیں اور نہ ہی پنجاب اور بلوچستان کی ترقی میں کوئی تنازع موجود ہے انہوں نے کہا کہ یہ خطہ ماضی میں برٹش بلوچستان کہلاتا تھا اور بعدازاں پاکستان کے ساتھ الحاق کیا، جو ایک ناقابل تردید تاریخی حقیقت ہے موجودہ صوبائی حکومت تعلیم و صحت سمیت گڈ گورننس کے قیام کے لئے کوشاں ہے اور حکومت کے اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے لیے 10 کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے افغانستان کے قائمقام قونصل جنرل مولوی محمد حبیب ناصر نے یہاں ملاقات کی جس میں بلوچستان سے افغان مہاجرین کے انخلاء اور باعزت واپسی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

قائمقام قونصل جنرل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکیوں کے انخلاء سے متعلق قومی پالیسی پر بلوچستان حکومت مؤثر عمل درآمد کروا رہی ہے اور وطن واپس جانے والے افغان مہاجرین کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن معاونت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ ضعیف العمر افراد، خواتین اور بچوں کا خصوصی خیال رکھنے سے متعلق پہلے ہی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) کے حکام سے بھی مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے تاکہ انخلاء کا یہ عمل انسانی ہمدردی اور وقار کے ساتھ آگے بڑھایا جا سکے انہوں نے کہا کہ ہماری روایات احترام انسانیت اور باہمی بھائی چارے پر مبنی ہیں، افغان خواتین کو ہم اپنی ماؤں اور بہنوں کی طرح سمجھتے ہیں اور اسی جذبے کے تحت ہم نے اپنی انتظامیہ کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ مہاجرین کے انخلاء کے دوران کسی بھی فرد کو تکلیف یا دشواری نہ ہو وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ مقامی سطح پر انتظامی معاملات کی بروقت نگرانی اور رابطہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے ایک سینئر افسر محمد فریدون کو بطور فوکل پرسن تعینات کر دیا گیا ہے تاکہ مہاجرین کو سہولیات کی فراہمی اور واپسی کے عمل میں کوئی رکاوٹ نہ آئے اور اگر کوئی مسئلہ درپیش آتا ہے تو اس کو فوری حل کیا جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افغان مہاجرین کی واپسی ایک تدریجی اور باعزت عمل کے طور پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا جس کے دوران صوبائی حکومت انسانی ہمدردی کے تحت ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کی باعزت واپسی نہ صرف بلوچستان بلکہ دونوں برادر ممالک کے بہترین مفاد میں ہے ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی اور سول سوسائٹی کے نمائندے صلاح الدین خلجی بھی موجود تھے۔

بی آئی ایس پی کیساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں گے، سرفراز بگٹی

صوبے کے دور دراز پسماندہ علاقوں کی مستحق خواتین تک رسائی یقینی بنانا ترجیح ہے

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد اور وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی رومینہ خورشید عالم نے الگ الگ ملاقاتیں کیں جن میں باہمی دلچسپی کے امور اور تعاون (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا بی آئی ایس پی کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد سے ملاقات میں صوبے کے غریب اور مستحق خاندانوں کی فلاح و بہبود پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے مالی معاونت کے عمل کو مزید شفاف اور مؤثر بنانے کے لیے بی آئی ایس پی کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں مستحق خواتین اور بچوں تک رسائی کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے تاکہ غربت کے خاتمے اور سماجی بہبود کے اہداف بہتر انداز میں حاصل کیے جا سکیں وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی رومینہ خورشید عالم سے ملاقات میں ماحولیاتی چیلنجز اور ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا صوبہ ہے جہاں خشک سالی، پانی کی کمی اور درجہ حرارت میں اضافہ براہ راست عوامی زندگی کو متاثر کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ماحولیاتی تبدیلی اور چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کیا ہے جو ایک انقلابی قدم ہے اور اس کے تحت ماحولیاتی تحفظ، آبی وسائل کے بہتر استعمال اور ماحول دوست منصوبوں پر کام کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ] حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 25 ستمبر 2025ء بمطابق یکم ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 262

افغانیوں کی واپسی دونوں ممالک کے مفاد میں ہے

میر سرفراز بگٹی

بندوق اٹھانے اور ملک توڑنے کی کوشش کرنیوالوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی

علیحدگی پسندوں کا سرپرست افغانستان ہے، دھماکوں اور دہشتگردی نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے، لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والے صرف بلوچستان کی پسماندگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں، وزیراعلیٰ

عناصر صوبے کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتے ہیں، سپریم کورٹ بار کانفرنس سے خطاب، 10 کروڑ گرانٹ کا اعلان، بی آئی ایس پی کی پسماندہ علاقوں تک رسائی ترجیح ہے، قائم مقام افغان قونصل جنرل مولوی حبیب اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئر پرسن سینیٹر روبینہ خالد، مشیر وزیراعظم روبینہ خورشید سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے اور تشدد کے ذریعے ملک توڑنے کی مذموم کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے اور اس خطے کے بارے میں دنیا میں پھیلایا جانے والا گمراہ کن بیانیہ اصل حقائق کو مسخ کرتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ تین چار دہائیوں سے اسلام آباد میں بلوچستان کے بارے میں جو تاثر دیا گیا وہ حقیقت کے برعکس ہے انہوں نے کہا کہ علیحدگی

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

پسند دہشت گردوں کو بدستور پڑوسی ملک کی حمایت حاصل ہے انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا بلوچستان میں دھماکوں اور دہشت گردی کے واقعات نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ پہلی حکومت ہے جس نے لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والے صرف بلوچستان کی پسماندگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 21 جون 2001 کو فراری کیمپس قائم ہوئے 2008 کے انتخابات بلوچستان کی تاریخ کے پرامن ترین انتخابات تھے اور 2016 تک صوبے میں امن قائم رہا، تاہم 2018 میں رہا ہونے والے عناصر دوبارہ دہشت گرد تنظیموں سے جا ملے انہوں نے اگست 2016 میں کوئٹہ میں وکلاء کی شہادت کو بلوچستان کے لیے ایک بڑا قومی سانحہ قرار دیا اور کہا کہ اس وقت وہ وزیر داخلہ تھے اور اس واقعے کے بعد ایک حساس ادارے نے مرکزی ملزم کو گرفتار کیا جس نے اہم انکشافات کئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں لیکن پاکستان کبھی نہیں ٹوٹے گا، یہ عوام کا وطن ہے کچھ عناصر بلوچستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں مگر ان کے مذموم مقاصد کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ لاہور اور کوئٹہ کا کوئی موازنہ نہیں اور نہ ہی پنجاب اور بلوچستان کی ترقی میں کوئی تنازع موجود ہے انہوں نے کہا کہ یہ خطہ ماضی میں برٹش بلوچستان کہلاتا تھا اور بعد ازاں پاکستان کے ساتھ الحاق کیا، جو ایک ناقابل تردید تاریخی حقیقت ہے موجودہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت سمیت گڈ گورننس کے قیام کے لئے کوشاں ہے اور حکومت کے اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے لیے 10 کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے افغانستان کے قائم مقام قونصل جنرل مولوی محمد حبیب ناصر نے ملاقات کی جس میں بلوچستان سے افغان مہاجرین کے انخلا اور باعزت واپسی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے قائم مقام قونصل جنرل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکیوں کے انخلا سے متعلق قومی پالیسی پر بلوچستان حکومت مؤثر عمل درآمد کروا رہی ہے اور وطن واپس جانے والے افغان مہاجرین کو صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن معاونت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ ضعیف العمر افراد، خواتین اور بچوں کا خصوصی خیال رکھنے سے متعلق پہلے ہی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) کے حکام سے بھی مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے تاکہ انخلا کا یہ عمل انسانی ہمدردی اور وقار کے ساتھ آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری روایات احترام انسانیت اور باہمی بھائی چارے پر مبنی ہیں، افغان خواتین کو ہم اپنی ماں اور بہنوں کی طرح سمجھتے ہیں اور اسی جذبے کے تحت ہم نے اپنی انتظامیہ کو بھی ہدایت کی ہے کہ مہاجرین کے انخلا کے دوران کسی بھی فرد کو تکلیف یا دشواری نہ ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ مقامی سطح پر انتظامی معاملات کی بروقت نگرانی اور رابطہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے ایک سینئر افسر محمد فرید ون کو بطور فوکل پرسن تعینات کر دیا گیا ہے تاکہ مہاجرین کو سہولیات کی فراہمی اور واپسی کے عمل میں کوئی رکاوٹ نہ آئے اور اگر کوئی مسئلہ درپیش آتا ہے تو اس کو فوری حل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افغان مہاجرین کی واپسی ایک تدریجی اور باعزت عمل کے طور پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا جس کے دوران صوبائی حکومت انسانی ہمدردی کے تحت ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کی باعزت واپسی نہ صرف بلوچستان بلکہ دونوں برادر ممالک کے بہترین مفاد میں ہے۔ ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی اور سول سوسائٹی کے نمائندے علاؤالدین خلجی بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 32 — بدھ 24 ستمبر 2025ء بمطابق 30 ربیع الاول 1447ھ — شمارہ نمبر 261

Bullet No. 1 Page No. 7

اپوزیشن سے مذاکرات کامیاب

مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عملدرآمد روک دیا، دوبارہ اسمبلی میں پیش ہوگا

میر سرفراز بگٹی

ایکٹ منظور ہونے کے بعد مختلف اعتراضات سامنے آئے تھے، گزشتہ روز اپوزیشن لیڈر اور کمیٹی اراکین حکومت سے ملاقات کیلئے آئے، ایوان کے اندر اور باہر تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائیگا، وزیراعلیٰ

تمام تحفظات دور کرنے کیلئے حکومت و اپوزیشن پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جارہی ہے، اپوزیشن لیڈر و اراکان کے ہمراہ پریس کانفرنس، اے سی زیارت افضل باقی کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی ہے، اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مائنز اینڈ منرل ایکٹ سے متعلق مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں اور یہ پیش رفت صوبے میں جمہوری روایات اور عوامی مفادات کو مقدم رکھنے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر کافی عرصے سے بات چیت جاری تھی اس کے منظور ہونے کے بعد مختلف اعتراضات سامنے آئے تھے تاہم ہم نے واضح کیا تھا کہ اپوزیشن سمیت تمام جماعتوں کو اعتماد میں لے کر فیصلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر اور کمیٹی کے اراکین حکومت سے ملاقات کے لیے آئے جس کے بعد یہ فیصلہ کیا

بقیہ نمبر41 صفحہ7 پر

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم و دیگر بین المذاہب ہم آہنگی سیمینار میں شریک ہیں

گیا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد اپوزیشن اراکین اور صوبائی وزرا کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، اصغر ترین، میر جہانزیب خان مینگل، رحمت صالح بلوچ، مولانا ہدایت الرحمن، زمرک خان اچکزئی، صوبائی وزرا میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم خان کھوسہ، بخت محمد کاکڑ، شیریناجید بلوچ، میر برکت رند، حاجی علی مدد جتک، بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایوان کے اندر اور باہر موجود تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایکٹ کو دوبارہ اسمبلی میں لایا جائے گا تاکہ کسی کو کوئی تحفظات باقی نہ رہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایگزیکٹیو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد آج سے روک دیا گیا ہے اور اب یہ ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تاکہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جاسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد مائنز اینڈ منرل ایکٹ پہلے ہی قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے اس لیے اب صرف اس میں ترامیم کی جاسکتی ہیں انہوں نے کہا کہ عوامی حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی پر حکومت سب کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہے تاکہ فیصلے شفاف، جمہوری اور عوام دوست ہوں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کے بہتر استعمال کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں مل کر کام کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ معدنی وسائل کے ذریعے صوبے کی معیشت کو ترقی دی جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے اسسٹنٹ کمشنر زیارت افضل باقی کے قتل کی تاحال تصدیق نہیں ہو سکی ہے، یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر زیارت کے قتل کی خبر ملی تھی تاہم اب تک اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے ہم نے وائرل تصویر کا فرانزک بھی کروالیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعرات 25 ستمبر 2025ء بمطابق یکم ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 261

ریاست کیخلاف بندوق اٹھانے والوں کو جواب دینا ہوگا، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں دہائیوں سے دہشت گردی کے واقعات نے ریاست کو بھاری جانی نقصان پہنچایا ہے، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے [illegible]

[illegible]

اسلام آباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرپرسن BISP سینیٹر روبینہ خالد ملاقات کر رہی ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: حسین الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | جمعرات 25 ستمبر 2025ء، یکم ربیع الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 24

دنیا کا کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں دھماکوں اور دہشتگردی کے واقعات نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے، دہشتگردوں کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے، یہ پہلی حکومت ہے جس نے لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، میر سرفراز بگٹی

تاہم لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والے صرف بلوچستان کی پسماندگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں، پاکستان کو توڑنے کی کوششیں کی جارہی ہیں لیکن پاکستان کبھی نہیں ٹوٹے گا، یہ عوام کا وطن ہے، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد(خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے اور تشدد کے ذریعے ملک توڑنے کی مذموم کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے اور اس خطے کے بارے میں دنیا میں پھیلایا جانے والا گمراہ کن بیانیہ اصل حقائق کو مسخ کرتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے ماحولیات رومینہ خورشید ملاقات کررہی ہیں۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ تین چار دہائیوں سے اسلام آباد میں بلوچستان کے بارے میں جو تاثر دیا گیا وہ حقیقت کے برعکس ہے انہوں نے کہا کہ علیحدگی پسند دہشت گردوں کو بدستور پڑوسی ملک کی حمایت حاصل ہے انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا بلوچستان میں دھماکوں اور دہشت گردی کے واقعات نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ پہلی حکومت ہے جس نے لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والے صرف بلوچستان کی پسماندگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 21 جون 2001 کو فراری کیمپس قائم ہوئے 2008 کے انتخابات بلوچستان کی تاریخ کے پرامن ترین انتخابات تھے اور 2016 تک صوبے میں امن قائم رہا تاہم 2018 میں رہا ہونے والے عناصر دوبارہ دہشت گرد تنظیموں سے جا ملے انہوں نے اگست 2016 میں کوئٹہ میں وکلاء کی شہادت کو بلوچستان کے لیے ایک بڑا قومی سانحہ قرار دیا اور کہا کہ اس وقت وہ وزیر داخلہ تھے اور اس واقعے کے بعد ایک حساس ادارے نے مرکزی ملزم کو گرفتار کیا جس نے اہم انکشافات کئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کی کوششیں کی جارہی ہیں لیکن پاکستان کبھی نہیں ٹوٹے گا، یہ عوام کا وطن ہے کچھ عناصر بلوچستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں مگر ان کے مذموم مقاصد کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ لاہور اور کوئٹہ کا کوئی موازنہ نہیں اور نہ ہی پنجاب اور بلوچستان کی ترقی میں کوئی تنازع موجود ہے انہوں نے کہا کہ یہ خطہ ماضی میں برٹش بلوچستان کہلاتا تھا اور بعد ازاں پاکستان کے ساتھ الحاق کیا، جو ایک ناقابل تردید تاریخی حقیقت ہے موجودہ صوبائی حکومت تعلیم وصحت سمیت گڈ گورننس کے قیام کے لئے کوشاں ہے اور حکومت کے اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے لیے 10 کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد ملاقات کر رہی ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعرات 25 ستمبر 2025ء بمطابق یکم ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-261

علیحدگی پسندوں کو پڑوسی ملک کی حمایت حاصل ہے، سرفراز بگٹی

ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے اور تشدد کے ذریعے ملک توڑنے کی مذموم کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے

دنیا کا کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا بلوچستان میں دھماکوں اور دہشت گردی کے واقعات نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے

اسلام آباد (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے اور تشدد کے ذریعے ملک توڑنے کی مذموم کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے اور اس خطے کے بارے میں دنیا میں پھیلایا جانے والا گمراہ کن بیانیہ اصل حقائق کو مسخ کرتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ تین چار دہائیوں سے اسلام آباد میں بلوچستان کے بارے میں جو تاثر دیا گیا وہ حقیقت کے برعکس ہے انہوں نے کہا کہ علیحدگی پسند دہشت گردوں کو بدستور پڑوسی ملک کی حمایت حاصل ہے انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا بلوچستان میں دھماکوں اور

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

دہشت گردی کے واقعات نے ریاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ پہلی حکومت ہے جس نے لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والے صرف بلوچستان کی پسماندگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 21 جون 2001 کو فراری کیمپس قائم ہوئے، 2008 کے انتخابات بلوچستان کی تاریخ کے پرامن ترین انتخابات تھے اور 2016 تک صوبے میں امن قائم رہا، تاہم 2018 میں رہا ہونے والے عناصر دوبارہ دہشت گرد تنظیموں سے جا ملے انہوں نے اگست 2016 میں کوئٹہ میں وکلاء کی شہادت کو بلوچستان کے لیے ایک بڑا قومی سانحہ قرار دیا اور کہا کہ اس وقت وہ وزیر داخلہ تھے اور اس واقعے کے بعد ایک حساس ادارے نے مرکزی ملزم کو گرفتار کیا جس نے اہم انکشافات کیے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کی کوششیں کی جاری ہیں لیکن پاکستان کبھی نہیں ٹوٹے گا، یہ عوام کا وطن ہے، کچھ عناصر بلوچستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں مگر ان کے مذموم مقاصد کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ لاہور اور کوئٹہ کا کوئی موازنہ نہیں اور نہ ہی پنجاب اور بلوچستان کی ترقی میں کوئی تنازع موجود ہے انہوں نے کہا کہ یہ خطہ ماضی میں برٹش بلوچستان کہلاتا تھا اور بعد ازاں پاکستان کے ساتھ الحاق کیا، جو ایک ناقابل تردید تاریخی حقیقت ہے موجودہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت سمیت گڈ گورننس کے قیام کے لیے کوشاں ہے اور حکومت کے اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے لیے 10 کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد ملاقات کر رہی ہیں

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | جمعرات 25 ستمبر 2025ء، یکم ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 262

ریاست کیخلاف بندوق اٹھانیوالوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی

وزیراعلیٰ بلوچستان

گزشتہ تین چار دہائیوں سے اسلام آباد میں بلوچستان کے بارے میں جو تاثر دیا گیا وہ حقیقت کے برعکس ہے

بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا صوبہ ہے جہاں خشک سالی، پانی کی کمی اور درجہ حرارت میں اضافہ براہِ راست عوامی زندگی کو متاثر کر رہا ہے، سرفراز بگٹی

اسلام آباد، کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے اور تشدد کے ذریعے ملک توڑنے کی مذموم کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، بلوچستان کا پاکستان سے الحاق ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے اور اس خطے کے بارے میں دنیا میں پھیلایا جانے والا گمراہ کن بیانیہ اصل حقائق کو مسخ کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ تین چار دہائیوں سے اسلام آباد میں بلوچستان کے بارے میں جو تاثر دیا گیا وہ حقیقت کے برعکس ہے انہوں نے کہا کہ علیحدگی پسند دہشت گردوں کو بدستور پڑوسی ملک کی حمایت حاصل ہے انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی ملک علیحدگی کی تحریکوں کی اجازت نہیں دیتا بلوچستان میں دھماکوں اور دہشت گردی کے واقعات نے ریاست کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا ہے دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ پہلی حکومت ہے جس نے لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم لاپتہ افراد پر سیاست کرنے والے صرف بلوچستان کی پسماندگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 21 جون 2001 کو فراری کیمپس قائم ہوئے، 2008 کے انتخابات بلوچستان کی تاریخ کے پرامن ترین انتخابات تھے اور 2016 تک صوبے میں امن قائم رہا، تاہم 2018 میں رہا ہونے والے عناصر دوبارہ دہشت گرد تنظیموں سے جا ملے انہوں نے اگست 2016 میں کوئٹہ میں وکلاء کی شہادت کو بلوچستان کے لیے ایک بڑا قومی سانحہ قرار دیا اور کہا کہ اس وقت وہ وزیر داخلہ تھے اور اس واقعے کے بعد ایک حساس ادارے نے مرکزی ملزم کو گرفتار کیا جس نے اہم انکشافات کیے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان کو توڑنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں لیکن پاکستان کبھی نہیں ٹوٹے گا، یہ عوام کا وطن ہے کچھ عناصر بلوچستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں مگر ان کے مذموم مقاصد کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ لاہور اور کوئٹہ کا کوئی موازنہ نہیں اور نہ ہی پنجاب اور بلوچستان کی ترقی میں کوئی تنازع موجود ہے انہوں نے کہا کہ یہ خطہ ماضی میں برٹش بلوچستان کہلاتا تھا اور بعد ازاں پاکستان کے ساتھ الحاق کیا، جو ایک ناقابلِ تردید تاریخی حقیقت ہے موجودہ صوبائی حکومت تعلیم و صحت سمیت گڈ گورننس کے قیام کے لئے کوشاں ہے اور حکومت کے اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیراعظم کی کوآرڈینیٹر برائے ماحولیات رومینہ خورشید ملاقات کر رہی ہیں

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1229 QUETTA Thursday September 25, 2025 / Rabius-Sani 01, 1447 Rs

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti exchanging views with Afghanistan Acting Consul General Maulvi Muhammad Habib Nasir on Wednesday.

CM reaffirms commitment to dignified repatriation of Afghan refugees

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti met with Afghanistan's Acting Consul General, Maulvi Muhammad Habib Nasir, to discuss the ongoing repatriation of Afghan refugees from the province. The meeting focused on ensuring a humane, respectful, and well-coordinated return process.

Chief Minister Bugti said that the provincial government is actively implementing the national policy on the departure of foreign refugees.

He assured the Consul General that all possible assistance is being provided to Afghan refugees returning home, with special attention to the needs of the elderly, women, and children.

"Our traditions are rooted in respect for humanity and mutual brotherhood," Sarfraz Bugti said. "We consider Afghan women as our mothers and sisters, and with this spirit, we have strictly instructed our administration to ensure no individual faces hardship during repatriation."

He also noted that the provincial government is in regular contact with the United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR) to ensure the process is carried out with empathy and international coordination.

To facilitate efficient management, senior official Muhammad Faridoon has been appointed as the focal person for the repatriation process. His responsibilities include ensuring the provision of necessary facilities and resolving any administrative issues that may arise.

Chief Minister Sarfraz Bugti concluded added that the gradual and dignified return of Afghan refugees serves the mutual interests of both Pakistan and Afghanistan, strengthening ties between the two brotherly nations.

The meeting was also attended by Member of the Provincial Assembly Engineer Zamarak Khan Achakzai and civil society representative Alauddin Khilji.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ١

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 13

حکومت نے 90 فیصد بند اسکول دوبارہ کھلوائے، سردار کھیتران

ہمارا نعرہ یہی ہے کہ پہاڑوں میں محرومی اور تاریکی کا دور ختم ہو، صوبائی وزیر

بارکھان (ن ن) صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور میاں نواز شریف کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان میں تعلیم کے شعبے کو مضبوط کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی پر عمل ہو رہا ہے۔ صوبائی کابینہ، وزیر اعلیٰ اور اراکین نے ایک ٹیم کی طرح کام کرکے بلوچستان کے بند کیے گئے اسکولوں میں سے 90 فیصد اسکول دوبارہ کھلوائے ہیں اور اساتذہ کی بھرتیاں بھی جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بارکھان میں گزشتہ دنوں 95 اساتذہ کو بھرتی کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں بلوچستان کے بچوں کے لیے اسکالرشپ پروگرام بھی متعارف کرائے ہیں، جس کے نتیجے میں سینکڑوں طلبہ نے مکمل 100 فیصد اسکالرشپ حاصل کرکے منظم طریقے سے تعلیم جاری رکھی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا نعرہ یہی ہے کہ پہاڑوں میں محرومی اور تاریکی کا دور ختم ہو، ہمارا عزم یہ ہے کہ ہمارے نوجوان ترقی یافتہ ممالک میں تعلیم حاصل کرکے زندگی میں آگے بڑھیں۔

میٹروپولیٹن ملازمین کے مسائل پر ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے، امیر حمزہ زہری

شہر کی ترقی کا تسلسل برقرار رکھنے کیلئے ایڈمنسٹریٹر کو فعال کردار ادا کرنا ہوگا، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حبیب الرحمن لہڑی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ایڈمنسٹریٹر حبیب الرحمن لہڑی نے چارج سنبھالنے کے بعد صوبائی مشیر کو میٹروپولیٹن کارپوریشن کی موجودہ صورتحال پر بریفنگ دی۔ نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر کی ترقی اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حل میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے ایڈمنسٹریٹر کو مزید فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ صوبائی مشیر بلدیات نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان حکومت اور محکمہ بلدیات کی جانب سے ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ ادارے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ اس موقع پر چیف آفیسر عطاء اللہ بازئی اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری بھی موجود تھے۔

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا، صادق عمرانی

بلاول بھٹو زرداری سے مشاورت کرکے لائحہ عمل طے کریںگے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر ایریگیشن محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے حوالے سے ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا ہم پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے مشاورت کرکے لائحہ عمل طے کرکے اقدامات اٹھائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے دفتر میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی منظوری اور اس کے بعد اپوزیشن اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ مشاورت اور دیگر معاملات کے حوالے سے ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا ہم نے بلوچستان کے حقوق کے حصول اور عوام کے مسائل کے حل کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے ہیں کیونکہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ پسے ہوئے غریب طبقات کی نمائندگی کرتے ہوئے انہیں روزگار کی فراہمی کے علاوہ زرعی شعبے کو تقویت دینے کے لئے اپنا کردار ادا کیا ہے اور کرتی رہے گی۔

MASHRIQ QUETTA

بہتر حکمت عملی سے بلوچستان میں سیلاب سے قبل صورتحال کنٹرول کر لی، صادق عمرانی

سندھ و بلوچستان کے انجینئرز کی باہمی مشاورت سے دریائے سندھ میں موجود پانی کو نکال کر سمندر میں بہا دیا

قدرتی طور پر سیلابی صورتحال کے پیش نظر دس سے بارہ دنوں تک بحرانی کیفیت رہی، صوبائی وزیر انہار کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے بدھ کے روز ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے ملاقات کی، اس موقع پر صوبائی وزیر آبپاشی سے گرین بلیٹ میں نہری پانی کے حوالے سے لوگوں کو درپیش مسائل اور خدشات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی غریب کسانوں کی آواز بن کر ہمیشہ پیش پیش رہی ہے اور ہم نے معاشی طور پر کسانوں، زمینداروں اور شعبہ زراعت کو فروغ دینے کیلئے جدوجہد .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

کی ہے، انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے نمٹنا انسان کے بس کی بات نہیں لیکن نقصانات کو کم کرنے کے لیے بطور انسان اور حکومت ہم منصوبہ بندی اور بہترین حکمت عملی کے تحت تباہ کاریوں سے انسانوں اور گھروں کو بچانے کے لیے اقدامات کر سکتے ہیں، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب کے دوران دریا سندھ میں تین سے چار لاکھ کیوسک پانی پہلے سے موجود تھا جبکہ باہر سے آنے والا پانی جو تقریباً چھ سے سات لاکھ کیوسک متوقع تھا لہٰذا اس خطرناک صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمارے انجینئروں اور سندھ کے انجینئروں نے باہمی مشاورت سے طے کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 14

ڈیری فارموں کو جلد شہر سے باہر منتقل کیا جائیگا، کمشنر

ملاوٹ شدہ دودھ فروخت کرنیوالوں کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائیگی، شاہزیب کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ہائی کورٹ بلوچستان کے حکم کے مطابق ڈیری فارموں کو جلد از جلد شہر سے باہر منتقل کیا جائے گا صفائی، سیوریج اور ماحولیاتی نظام میں بہتری لائی جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیری فارموں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے حوالے سے اجلاس میں کیا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ کیوڈی اے محمد سلیم کاکڑ، ڈائریکٹر آپریشن بی ایف اے محمد ریاض، ڈپٹی ڈائریکٹر بی ایف اے سعید بازئی، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، اسسٹنٹ رجسٹرار لائیو اسٹاک شعیب جہانزیب، صدر ڈیری فارم ایسوسی ایشن الطاف حسین گجر، نائب صدر محمد اسلم سمیت متعلقہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ ہائی کورٹ بلوچستان کے حکم کے مطابق تمام ڈیری فارموں کو جلد از جلد شہر سے باہر منتقل کیا جائے گا تاکہ صفائی، سیوریج اور ماحولیاتی نظام میں بہتری لائی جا سکے اس موقع پر کیو ڈی اے کو ہدایت کی گئی کہ ڈیری فارموں کے لیے زمین کی فراہمی، پانی کی دستیابی اور دیگر ضروری سہولیات کے حوالے سے جامع پلان مرتب کیا جائے اجلاس میں کہا گیا کہ ملاوٹ شدہ دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اس سلسلے میں دودھ اور دہی کی قیمتوں کا تعین کرتے ہوئے دکانداروں کو پابند کیا جائے گا کہ وہ بھینس، گائے اور پاؤڈر دودھ کی قیمتیں الگ الگ ظاہر کریں اس حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ ضلعی انتظامیہ اور لائیو اسٹاک ڈپارٹمنٹ مختلف اقسام کے دودھ کی قیمتیں مقرر کریں گے جبکہ جانچ پڑتال اور نگرانی کے لیے ضلعی انتظامیہ اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی مشترکہ کارروائیاں کریں گی۔

بلوچستان کے ایک ضلع سمیت تین علاقوں کے نام تبدیل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ایک ضلع سمیت تین علاقوں کے نام تبدیل کردیئے گئے۔ ضلع سوراب کا نام تبدیل کر کے شہید سکندر آباد کے نام سے منسوب کر دیا گیا سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈسٹرکٹ سوراب (قلات ڈویژن) کا نام تبدیل کر کے شہید سکندر آباد، سب ڈویژن منگچر کا نام تبدیل کر کے خالق آباد اور ڈیرہ بگٹی کی تحصیل پھیلاوغ کا نام تبدیل کر کے تحصیل قادر آباد رکھ دیا گیا ہے۔

سولر پالیسی اور لوڈشیڈنگ سے متعلق مؤثر میکنزم بنایا جائے، بلوچستان ہائیکورٹ

کیسکو حکام واجبات وصولی کے بجائے صرف لوڈشیڈنگ کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری و دیگر حکام طلب

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کیسکو کی جانب سے ٹیوب ویل کے کنکشن منقطع کرنے اور صوبے میں طویل لوڈشیڈنگ کے خلاف دائر درخواست کی سماعت کی۔ عدالت عالیہ بلوچستان میں سولر ٹیوب ویل پالیسی کے تحت گھروں کی بجلی کاری اور لوڈشیڈنگ کے خاتمے سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران چیف سیکرٹری بلوچستان، سی ای او کیسکو اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری کو عدالت نے ذاتی حیثیت میں طلب کیا تھا تاکہ ایک جامع رپورٹ پیش کی جائے۔ تاہم سماعت کے موقع پر کیسکو کے لیگل ایڈوائزر بیرسٹر مظفر اعظم نے عدالت کو آگاہ کیا کہ سی ای او کیسکو اسلام آباد میں ایک اجلاس کے سلسلے میں مصروف ہیں اس لیے وہ پیش نہیں ہو سکے۔ اسی طرح ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کی جانب سے بھی کوئی رپورٹ عدالت میں جمع نہیں کرائی گئی۔ عدالت نے واضح کیا کہ اس معاملے میں پہلے ہی مخصوص ہدایات جاری کی جا چکی ہیں کہ صوبائی حکام اور کیسکو انتظامیہ ایک جامع رپورٹ عدالت کے روبرو پیش کریں اور سولر ٹیوب ویل پالیسی کے تحت گھروں کی بجلی کاری کے ساتھ ساتھ لوڈشیڈنگ میں کمی کے لیے مؤثر میکانزم وضع کریں۔ عدالت کو بتایا گیا کہ کیسکو حکام ٹیوب ویلوں کے ساتھ گھریلو کنکشن بھی بغیر کسی پیشگی اطلاع یا طریقہ کار کے منقطع کر رہے ہیں۔

اختر مینگل کا نام سفری پابندی فہرست میں ڈالنا غیر قانونی ہے: بلوچستان ہائیکورٹ

PNIL سے حذف کرنے کا حکم

قانونی اختیار سے تجاوز کیا گیا، شہریوں کے بنیادی حقوق ناقابل تنسیخ ہیں، آرٹیکل 15 ہر شہری کو آزادانہ نقل و حرکت اور بیرون ملک سفر کا بنیادی حق دیتا ہے، عدالت

کوئٹہ (خ ن) عدالتِ عالیہ بلوچستان نے سردار اختر مینگل کا نام عارضی قومی شناختی فہرست (PNIL) میں شامل کرنے کو غیر قانونی، غیر آئینی اور قانونی اختیار سے تجاوز قرار دیتے ہوئے ان کا نام فوری طور پر فہرست سے حذف کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ چیف جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست نمبر 1149/2025 پر فیصلہ سنایا۔ یہ درخواست سردار اختر مینگل کی جانب سے وزارتِ داخلہ پاکستان اور دیگر کے خلاف دائر کی گئی تھی جس میں مؤقف اختیار کیا گیا تھا کہ ان کا نام بغیر نوٹس اور قانونی جواز کے PNIL میں شامل کیا گیا جس کے باعث انہیں طبی معائنے اور علاج کے لیے دبئی روانگی سے کوئٹہ ایئرپورٹ پر روک دیا گیا۔ درخواست گزار کے وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ PNIL میں نام شامل کرنا آئین کے آرٹیکلز 4، 9، 10-A، 14، 15، 18 اور 25 کی خلاف ورزی ہے کیونکہ نہ کوئی شوکاز نوٹس دیا گیا اور نہ ہی سماعت کا موقع فراہم کیا گیا۔ عدالت کو بتایا گیا کہ PNIL دراصل ایک انتظامی اقدام ہے جس کے پاس کوئی قانونی پشت پناہی نہیں اور اسے ایگزٹ کنٹرول لسٹ (ECL) کے متبادل کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ حکومتی فریق کی نمائندگی کرنے والے ایڈیشنل اٹارنی جنرل اور ڈپٹی اٹارنی جنرل نے مؤقف اپنایا کہ PNIL قومی سلامتی اور انٹیلی جنس بنیادوں پر بنایا گیا ایک ٹول ہے تاکہ مشکوک سرگرمیوں میں ملوث افراد کو ملک چھوڑنے سے روکا جا سکے۔ تاہم، وہ کوئی قانونی فریم ورک یا تحریری منظوری عدالت کے سامنے پیش نہ کر سکے۔ عدالت نے قرار دیا کہ آئین کا آرٹیکل 15 ہر شہری کو آزادانہ نقل و حرکت اور بیرون ملک سفر کا بنیادی حق دیتا ہے، جو صرف "قانون کے ذریعہ عائد کردہ معقول پابندیوں" کے تحت محدود کیا جا سکتا ہے۔ اس معاملے میں چونکہ کوئی قانونی بنیاد موجود نہیں تھی، لہٰذا درخواست گزار کو بنیادی حق سے محروم کرنا غیر آئینی ہے۔

جھینگا فارم کے قیام سے معاشی ترقی کی راہیں کھلیں گی، بلال کاکڑ

جدید منصوبے میں پاکستان کی معتبر کمپنیوں کی سرمایہ کاری خوش آئند ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے ڈام میں جھینگا فارمنگ کے پانچ ارب روپے کے سرمایہ کاری منصوبے کو صوبے کی معیشت اور مستقبل کے لیے ایک اہم پیشرفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس منصوبے کے ایم او یو پر دستخط سے بلوچستان کی ترقی میں ایک نیا باب رقم ہوگا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور معاشی ترقی کے لیے نئی راہیں کھولے گا، انہوں نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ جھینگا فارمنگ جیسے بڑے اور جدید منصوبے میں پاکستان کی معتبر کمپنیوں نے سرمایہ کاری کا فیصلہ کیا ہے۔ منصوبے میں شامل کنسورشیم میں ہاؤس آف کسب، اکرم ٹیکسٹائل، دھانیجی ایکوا فوڈز، سوات سیرامکس، اسکائی ٹیمن گھوبل اور خلیل گروپ شامل ہیں، جنہوں نے بلوچستان کی ترقی میں شمولیت اختیار کر کے صوبے کے عوام کے لیے روزگار اور ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کنسورشیم کے تمام اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات اور تعاون فراہم کرنے کے لیے

MASHRIQ QUETTA

لکپاس ٹنل میں ٹریفک جام کیخلاف درخواست کی سماعت

ڈی سی مستونگ کی پیش کی گئی رپورٹ عدالت نے غیر تسلی بخش قرار دیدی

ڈپٹی اٹارنی جنرل اور ایف سی نارتھ کے وکلا آئندہ سماعت پر وضاحت کیلئے طلب

کوئٹہ (خ ن) عدالتِ عالیہ بلوچستان نے لکپاس ٹنل پر قائم مختلف اداروں کی چیک پوسٹوں کے باعث ٹریفک میں رکاوٹ اور عوامی مشکلات پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ عدالت کے نوٹس اور بارہا کال کے باوجود درخواست گزار کے وکیل پیش نہ ہوئے۔ سماعت کے دوران ڈپٹی کمشنر مستونگ کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹ عدالت نے غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے ہدایت دی کہ وہ اگلی تاریخ پر ذاتی طور پر پیش ہو کر لکپاس ٹنل اور اطراف میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے اقدامات سے متعلق جامع رپورٹ جمع کرائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 7/5

گوادر میں آبنوشی کے مسئلے کا حل یقینی بنائیں گے، ڈپٹی کمشنر

حمود الرحمن کا خشک سالی کے باعث شدید آبی بحران سے متعلق اجلاس سے خطاب

گوادر (ن ن) ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن نے ضلع میں جاری خشک سالی کے باعث پیدا ہونے والے شدید آبی بحران کے حوالے سے ہنگامی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں چیف انجینئر جی ڈی اے سید محمد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر عبدالشکور، ایکسین پی ایچ ای مومن بلوچ اور ایکسین اریگیشن ذاکر بلوچ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع گوادر کو درپیش پانی کے بحران سے فوری اور مؤثر طور پر نمٹنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے انجینئرز کو ہدایت جاری کی کہ شادی کور ڈیم کو گوادر پائپ لائن سے جلد از جلد منسلک کیا جائے۔ ڈیم میں پانی کی موجودہ صورتحال کا باقاعدہ جائزہ لے کر کسانوں کی ضروریات اور پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ گوادر پورٹ کے ڈیسلینیشن پلانٹ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے منصوبوں کے ذریعے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ سٹی سربندر اور گردونواح کے علاقوں میں بروقت اور ہنگامی بنیادوں پر پانی کی سپلائی یقینی بنائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن نے اس موقع پر کہا کہ خشک سالی کی وجہ سے عوام کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ تمام وسائل بروئے کار لائے گی تاکہ شہریوں کو پانی جیسی بنیادی ضرورت کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 16

آل پارٹیز قومی جرگہ
افغان کڈوال کے ساتھ غیر انسانی سلوک بند کیا جائے

چمن دھماکہ، ضلع خیبر میں بمباری، ڈیورنڈلائن پر سنگل ڈاکیومنٹ رجیم، لیویز کو پولیس میں ضم کرنا قابل مذمت ہے، اصغر اچکزئی کی زیر صدارت جرگہ کا اعلامیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام شہداء ہاؤس مردہ کاریز چمن میں منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس/قومی جرگہ زیر صدارت عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی منعقد ہوا جس میں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ڈاکٹر عبدالصمد اچکزئی عبدالخالق حمل عصمت داوی خان امان اللہ خان اچکزئی جمعیت علما اسلام کے رہنما مولانا حافظ محمد یوسف حاجی غوث اللہ مولوی عبدالمنان مولانا محمد قاسم پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے حیات خان اچکزئی اعظم خان اچکزئی نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے جاوید خان اچکزئی جماعت اسلامی کے مولوی مصطفی آغا جان نیشنل پارٹی کے فدا محمد پاکستان پیپلز پارٹی کے عبدالسلام اچکزئی مظلوم اولسی پارٹی کے حاجی سیف اللہ خان اچکزئی پشتون تحفظ موومنٹ کے فدا محمد قابل یونین اریکن چمن بار کونسل کے ہدایت اللہ ایڈووکیٹ انجمن تاجران کے قاری عطاء اللہ مسلم جمال شاہ تاجر لغڑی اتحاد کے کمانڈر منڈولی امیر محمد سیکرٹری صدر صادق اچکزئی غوث اللہ اچکزئی کمانڈر یوتھ سول سوسائٹی کے عبدالرازق بشیر احمد انجمن معذوران کے عنایت اللہ بشردوست گرینڈ الائنس کے صوبت خان اچکزئی نے اپنے اپنے وفود کے ہمراہ شرکت کی آل پارٹیز کانفرنس قومی جرگہ کے شرکا صوبہ بھر بالخصوص ضلع چمن کے گھمبیر دگرگوں حالات کے تناظر میں درج ذیل نکات پر اتفاق کیا گیا۔ آل پارٹیز کانفرنس قومی جرگے نے چمن میں امن وامان کی ناگفتہ بہ صورت حال بم دھماکے ٹارگٹ کلنگ بدامنی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے گزشتہ دنوں ڈیورنڈ لائن سے متصل پارکنگ ایریا میں دھماکہ اس کے نتیجے میں بے گناہ غریب پرور نہتے مزدور کار تاجر پیشہ عوام کی خون ناحق کو ظلم جبر استبداد کی گزشتہ 76 سالوں سے جاری ناروا عوام دشمن پالیسیوں کا تسلسل قرار دیا اور واقعہ میں ملوث کرداروں کو بے نقاب انہیں گرفتار کرکے نشان عبرت بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ آل پارٹیز کانفرنس قومی جرگہ حکومت اور ریاست کی جانب سے افغان کڈوال کیساتھ روا رکھا گیا توہین آمیز وتضحیک آمیز طرزعمل کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ افغان کڈوال کیساتھ غیر انسانی غیر مہذب روش کو فی الفور بند کیا جائے ان کی عزت وآبرو کی تحفظ ان کی جائیدادوں کی لوٹ مار کو روک کر اقوام متحدہ کی دنیا بھر کے مہاجرین کیلئے بنائے گئے قوانین کے مطابق برتاؤ اپنانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی معطلی سیاسی کارکنوں کی فتح ہے، لشکری رئیسانی

آئندہ نسلوں کی بقاء کیلئے سیاسی عمل کا حصہ بنے، مادر وطن کے مفادات کا تحفظ کریں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے ایگزیکٹو آرڈر کے تحت مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی معطلی کو سیاسی کارکنوں کی فتح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن اراکین 26 ستمبر کو ہونے والے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ایکٹ کا ازسرنو جائزہ لینے اور خدشات دور کئے جانے کی قرارداد پیش کریں گے، بلوچستان کی آئندہ نسلوں کی بقاء کیلئے اس سیاسی عمل کا حصہ بنے ہیں، ایکٹ میں ہونیوالی ترامیم میں مادر وطن کے مفادات کا تحفظ کریں گے۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 12 مارچ 2025ء کو صوبائی اسمبلی سے پاس ہوا اور ایکٹ سامنے آنے پر انہوں نے، ان کی کور کمیٹی کے سینئر ساتھیوں اور سینئر لیگل کونسل نے اس کا باریکی سے جائزہ لیا اور اس بات کا تعین کیا کہ مذکورہ ایکٹ بلوچستان کے مفادات کے برعکس ہے۔

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو مکمل طور پر منسوخ کیا جائے، بی این پی

تمام اسٹیک ہولڈرز کی باہمی رضامندی سے متفقہ طور پر قانون سازی کی جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو 1973 کے آئین کے آرٹیکل 172، صوبائی مختاری اور 18 ویں آئینی ترمیم کے روح کے منافی اقدام قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ڈیپارٹمنٹ 75 سال سے معدنیات سے متعلق چھوٹے بڑے منصوبوں پر خدمات انجام دے رہا ہے اب ایسی کیا وجہ ہوئی کہ اس کے ایکٹ کو تبدیل کرکے وسائل کو وفاق کے سپرد کرنے کی پالیسی اپنائی گئی، حالیہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم فارم 47 کے حکمرانوں کے استحصال کا تسلسل ہے، موجودہ حکومت جسے عوامی حمایت حاصل نہیں ایسے حالات میں ایکٹ کا مقصد استحصالی منصوبوں کو دوام دینا ہے جس نے بہت سے شکوک وشبہات کو جنم دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بی این پی قومی جمہوری جماعت ہونے کے ناطے مطالبہ کرتی ہے کہ ایکٹ کو مکمل طور پر منسوخ کیا جائے، بلوچستان کے حقیقی جماعتوں نے اسے عدالت میں چیلنج کیا ہے اور بلوچستان کی پارلیمان اور باہر کی سیاسی جماعتوں نے اس ایکٹ کو مکمل مسترد کردیا ہے۔

فورسز کے چھاپے میں زبیر بلوچ کی شہادت تشویشناک ہے، نیشنل پارٹی

شہید چیئرمین زبیر بلوچ نے آئین کے مطابق طویل سیاسی وجمہوری جدوجہد کی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں بی ایس او پجار کے سابق چیئرمین زبیر بلوچ کے گھر پر چھاپے اور فائرنگ کے نتیجے میں چیئرمین کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے نہ صرف ایک سیاسی ورکر بلکہ ایک قانون کے ماہر کو گولیوں کا نشانہ بنایا جو انتہائی افسوسناک اور تشویشناک عمل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ شہید چیئرمین زبیر بلوچ نے طویل سیاسی وجمہوری جدوجہد کی وہ آئین کے مطابق آزادی اظہار رائے، لاپتہ افراد کی بازیابی اور طلبا کے مسائل وحقوق کے لیے مسلسل سرگرم رہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ان کے دور میں نہ صرف بی ایس او پجار بلکہ مجموعی طور پر طلبا سیاست نے بلندی حاصل کی۔ نیشنل پارٹی نے شہید چیئرمین زبیر بلوچ کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں شہید کے خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔

ژوب: لیویز سپاہی محمد اعظم شیرانی کی بازیابی یقینی بنائی جائے، آل پارٹیز

علاقے میں بدامنی عروج پر، ڈاکو چور اور دہشت گرد آزاد ہیں، رہنماؤں کا خطاب

ژوب (نامہ نگار) آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں رضا محمد رضا حاجی محمد حسن شیرانی جمال خان مندوخیل قاضی احمد خوستی ملک امان اللہ حریفال مولوی محمد سرور خان عبیداللہ حریفال اور دیگر نے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مغوی لیویز سپاہی محمد اعظم شیرانی کی فوری اور باحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے قبل ازیں ایک ریلی بھی نکالی گئی مقررین نے کہا کہ ژوب اور شیرانی میں بدامنی عروج پر ہے ڈاکو چور اور دہشت گرد آزاد ہیں شہر میں منشیات فروشی اور چوری کی وارداتوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے ضلع شیرانی سے ملحقہ علاقے کا مقامی قبیلہ بیاں پر حملوں قتل اور ڈکیتیوں میں ملوث ہے روکنے والا کوئی نہیں سیکڑوں لیویز اہلکار تعیناتی کے نام پر تنخواہیں تو لے رہے ہیں مگر تھانوں کو چار پانچ اہلکاروں سے چلایا جارہا ہے جن کے پاس کوئی اسلحہ موجود نہیں ہوتا جبکہ حملہ آور جدید اسلحہ سے لیس ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود ضلع شیرانی ٹاؤن ہیڈکوارٹر آج بھی ویران پڑا ہے کوئی سرکاری افسر ٹاؤن ہیڈکوارٹر میں بیٹھنے کو تیار نہیں ہے شیرانی کے مقامی قبائل خود بھی جا کر شیرانی ٹاؤن میں رہائش اختیار کرنے کے ساتھ مکانات اور دکانوں کی الاٹمنٹ کو یقینی بنائیں۔

بارڈر بند کرکے 25 لاکھ لوگوں کو فاقہ کشی پر مجبور کیا جارہا ہے، مولانا ہدایت

بلوچستان میں بدامنی، قتل وغارت گری، بے روزگاری کی ذمہ دار ریاست وحکومت ہیں، خطاب وفود

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بدامنی، قتل وغارت گری، بے روزگاری کی ذمہ دار ریاست وحکومت ہیں، بارڈر بند کرکے 25 لاکھ لوگوں کو فاقہ کشی پر مجبور کیا جارہا ہے۔ پرامن علاقوں میں بدامنی سوچی سمجھی سازش لگ رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف تقاریب سے خطاب وفود سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ایوان کے اندر وباہر عوامی مسائل کے حل، بارڈر بندش، بدامنی، قتل وغارت گری، آپریشن، نہتے عوام کے خلاف طاقت کے استعمال کے خلاف، عوام کے حقوق اور امن کیلئے جدوجہد کرتی رہے گی۔ انہوں نے لسبیلہ یونیورسٹی میں پرامن بلوچ طلباء پر پولیس کی فائرنگ اور تشدد کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ متعدد طلباء زخمی اور گرفتار کرنا انتہائی افسوسناک ہے، ہم ان بلوچ طلباء کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وطلبہ دین میں سابق چیئرمین بی ایس او پجار ایڈووکیٹ زبیر بلوچ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 17

مائنز اینڈ منرل بل پر حکومتی پیشرفت کا خیر مقدم کرتے ہیں، مولانا عبدالواسع

جے یو آئی (ف) صوبے اور عوام کے حقوق کی جنگ ہر محاذ پر لڑ رہی ہے اور ہر مقدمہ اپنے عزم مصمم کیساتھ جیت کر دکھائے گی

پارٹی عوامی مقدمہ ہر فورم پر ایک مضبوط اور متحد آواز کے ساتھ لڑے گی تاکہ صوبے کے حقوق پر کسی بھی قسم کی سودے بازی نہ ہو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علما اسلام بلوچستان و سینیٹر مولانا عبدالواسع نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام صوبے اور عوام کے حقوق کی جنگ ہر محاذ پر لڑ رہی ہے اور ایک ایک مقدمہ اپنے عزم مصمم کے ساتھ جیت کر دکھائے گی۔ ہماری سیاسی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جے یو آئی نے ہمیشہ صوبے کے وسائل، شناخت اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرل بل پر حکومت کی پیش رفت کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔ صوبے کی جمہوری قوتوں، بشمول جے یو آئی کے پارلیمانی اراکین، اپوزیشن لیڈر میر ......

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

یونس عزیز زہری اور دیگر جمہوری جماعتوں نے جس سیاسی بصیرت، اتحاد اور متفقہ حکمت عملی کے ساتھ اپنے ابتدائی مطالبات حکومت سے منوائے ہیں، وہ صوبے کی سیاسی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے۔ اس پر سبھی جماعتیں اور رہنما خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ مولانا عبدالواسع نے واضح کیا کہ صوبے کے اجتماعی مفادات کے لیے ایک یک نکاتی ایجنڈا اور متفقہ لائحہ عمل اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔ مبہم مؤقف اور غیر واضح پالیسی عوامی مسائل کو حل کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ کر دے گی۔

INTEKHAB QUETTA

ایڈووکیٹ زبیر بلوچ کا قتل، آج عدالتی بائیکاٹ ہوگا، بلوچستان بار

ماورائے آئین و قانون قتل و غارت قابل مذمت، واقعہ پر وکلاء کو گہری تشویش ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل کے بیان میں والبندین بار کے ممبر زبیر بلوچ کے گھر پر چھاپہ فائرنگ اور وکیل رہنما زبیر بلوچ کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں ماورائے آئین و قانون قتل و غارت قابل مذمت ہے بلوچستان کے وکلا نے ہمیشہ ملک کے اندر آئین و قانون کی بالادستی کیلئے اپنا کردار ادا کیا زبیر بلوچ ایک پرامن شہری اور وکیل تھے ان کے قتل سے وکلا

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

کو گہری تشویش لاحق ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے بیان میں مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر زبیر بلوچ ایڈووکیٹ کے قتل میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے بلوچستان بار کونسل نے زبیر بلوچ کے بہیمانہ قتل کے خلاف کل 25 ستمبر کو بلوچستان بھر میں عدالتی کارروائی کے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 18

لسبیلہ یونیورسٹی میں ہنگامہ آرائی، پولیس اور طلبا میں تصادم، ایک زخمی، 13 گرفتار

ریاست مخالف باتیں کرنے پر گرفتاریاں کیں، پولیس، انتظامیہ انتقامی کارروائی کررہی ہے، طلباء

بیلہ (نامہ نگار) لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز اوتھل ایک بار پھر ہنگامہ خیزی کی زد میں آگئی، بدھ کے روز جب طلباء یونیورسٹی سے فارغ کیے گئے اپنے طالب علم ساتھیوں کی بحالی کیلئے احتجاج کررہے تھے، یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے طلب کی گئی پولیس اور طلباء کے درمیان تصادم ہوگیا جس کے نتیجے میں ایک طالب علم گولی لگنے سے زخمی ہوا تاہم زخمی طالب علم کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے اس موقع پر پولیس نے 13 طلبہ کو گرفتار کرلیا طلباء تنظیم نے الزام عائد کیا ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ انتقامی رویہ اختیار کیے ہوئے ہے اور وہ اپنے ساتھیوں کی بحالی تک احتجاج جاری رکھیں گے۔

حب (نامہ نگار) لسبیلہ پولیس کے ترجمان نے کہا ہے کہ لسبیلہ یونیورسٹی میں چند شرپسند طلباء کی جانب سے ہنگامہ آرائی، توڑ پھوڑ و فائرنگ کی گئی، کئی طلباء کو گرفتار کرلیا ترجمان کا کہنا تھا 06 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے طور پر منایا جاتا ہے لیکن اس روز لسبیلہ یونیورسٹی کے چند شرپسند طلباء نے "ہندوستان میں ماؤ ازم" کے موضوع پر ایک مذاکرے کا اہتمام کیا۔ لسبیلہ یونیورسٹی انتظامیہ کی طرف سے اجازت نہیں دی گئی اور یونیورسٹی نے ریاست مخالف باتیں کرنے پر چند طلباء کو یونیورسٹی سے فارغ کردیا۔ اس کے بعد سے نکالے گئے طلباء کی بحالی کے لیے روزانہ ریلیاں اور احتجاجی مظاہرے کیے جاتے رہے اور دھرنا دیکر بیٹھ گئے۔ آج اسی شرپسند طلباء کے گروپ نے تمام کلاس رومز کو تالے لگا دیے اور طلباء کو کلاسوں میں جانے سے روک دیا۔ لسبیلہ پولیس نے 11 طلباء کو وائس چانسلر لسبیلہ یونیورسٹی کی درخواست پر گرفتار کرلیا تاکہ باقی طلباء کو کلاسوں میں جانے اور پڑھائی جاری رکھنے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے اور طلبا باآسانی اپنی کلاسوں تک جاسکیں۔ اس کے بعد تقریباً 40 شرپسند طلباء کا ٹولہ آیا اور لسبیلہ یونیورسٹی کے کیمروں، کار گاڑیوں کے شیشے اور لسبیلہ یونیورسٹی کے انفراسٹرکچر کو توڑنا شروع کردیا اور یونیورسٹی کی املاک کو جلانے کی بھی کوشش کی اور پولیس پر پتھراؤ اور فائرنگ کرنا شروع کردی۔ جس کے جواب میں پولیس نے انہیں منتشر کرنے کے لیے ہوائی فائرنگ اور شیلنگ کی۔

پشین: فائرنگ سے لیویز اہلکار شہید

پشین (نامہ نگار) پشین کے نواحی علاقے گل احمد بے زئی کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے لیویز فورس کے نائیک بسم اللہ شہید ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کی شام لیویز نائیک بسم اللہ ترین بے زئی اپنی ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد گھر واپس جارہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے اس پر اندھا دھند فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہوگیا، انتظامیہ کے مطابق فائرنگ کرنے والے ملزمان کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔

چاغی: دو مختلف واقعات میں دو افراد اغوا

چاغی (نامہ نگار) چاغی میں دو مختلف واقعات میں دو افراد اغوا، پولیس کے مطابق پہلا واقعہ چتکان بازار میں پیش آیا جہاں نامعلوم کار سواروں نے پرچون کی دکان سے اصغر ولد وارث ساکن قلات حال سورو کو اسلحہ کے زور پر اغوا کیا دوسرا واقعہ تسپ بازار میں پیش آیا جہاں والی بال گراؤنڈ سے شہسوار ولد اسماعیل ساکن تسپ کو سرف گاڑی سواروں نے اغوا کرلیا پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

تاجر سے ایک کروڑ 40 لاکھ چھیننے والا ڈاکو زخمی حالت میں ساتھی سمیت گرفتار

23 لاکھ روپے اور اسلحہ برآمد، گرفتار ملزم کی نشاندہی پر مشرقی بائی پاس میں کارروائی کی گئی

کوئٹہ (سیم حمید یوسف زئی) سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے مشرقی بائی پاس پر فائرنگ کے تبادلے میں 23 روز قبل تھانہ روڈ پر تاجر سے ایک کروڑ 40 لاکھ کی نقدی چھیننے والے گروہ کے سرغنہ کو زخمی حالت میں ساتھی سمیت گرفتار کرکے 23 لاکھ روپے اور اسلحہ برآمد کرلیا پولیس ذرائع کے مطابق سٹی تھانے میں ایئرپورٹ روڈ شیخ ماندہ کے رہائشی امان اللہ ولد داور کے رپورٹ درج کرائی تھی کہ 11 ستمبر کو تھانہ روڈ پر پہنچے میرے منشی اور دیگر سے نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے رکشے کو روک کر اسلحہ سے رقم والے شاپرز چھین کر فرار ہوگئے سٹی پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کیا جس پر ایس ایس پی سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ ملک اصغر عثمان نے ایس پی خرم قیصر اور ڈی ایس پی شبیر احمد کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ایک ملزم نجیب اللہ کو گرفتار کرکے تفتیش شروع کی دوران تفتیش ملزم نے بتایا کہ ان کا گروہ آٹھ افراد پر مشتمل ہے جو بینکس سے رقم لے جانے والوں کو لوٹتا ہے ان کے گروہ کا سرغنہ جانان عرف گل حبیب ہے ملزم کی نشاندہی پر ٹیم گزشتہ روز گرفتاری کیلئے مشرقی بائی پاس گلی نمبر 17 پہنچی تو وہ موٹر سائیکل پر سوار دو افراد کھڑے تھے جنہوں پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش تاہم جوابی فائرنگ میں سرغنہ جانان عرف گل حبیب کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے پی ٹی قبضے میں لے لی جبکہ دوسرا ساتھی گلی میں کھیلنے والے بچوں کا سہارا لیتے ہوئے فرار ہوگیا ٹیم نے گرفتار ملزمان کے گھر سے 32 لاکھ کی نقدی برآمد کرلی جبکہ دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

تربت: فائرنگ سے ایرانی شہری جاں بحق

تربت (نامہ نگار) تربت میں فائرنگ کے ایک واقعے میں ایران کے علاقے سراوان کا رہائشی شخص ہلاک ہوگیا۔ بہرام ولد کنگر ساکن سراوان ایران اپنے رشتہ دار گہرام کے گھر شادی میں شرکت کے لیے کوش کلات حب آیا ہوا تھا۔ لاش کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔ واقعے کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ بگٹی، ایک شخص اغوا، بارودی دھماکے میں ٹریکٹر ڈرائیور زخمی

سوئی میں نامعلوم افراد ابرار ولد پایا خان بگٹی کو اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں دو مختلف واقعات، ایک شخص اغوا جبکہ بارودی سرنگ پھٹنے سے ٹریکٹر کو نقصان پہنچا لیویز کے مطابق ڈیرہ بگٹی تحصیل سوئی کے علاقے شاخ نمبر 2 میں زیر زمین دفن بارودی سرنگ پر ٹریکٹر چڑھنے سے زوردار دھماکہ ہوا جس سے ٹریکٹر کو نقصان پہنچا جبکہ ڈرائیور شفیع محمد بگٹی معجزانہ طور پر محفوظ رہا، دوسرے واقعے میں سوئی میں نامعلوم افراد ابرار ولد پایا خان بگٹی کو اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے، دونوں واقعات کی لیویز مزید تحقیقات کررہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated 25 SEP 2025 Page No. 19

ترقیاتی منصوبوں کو نواحی علاقوں میں بھی شروع کیا جائے نواحی علاقہ مکین

جنگ اسٹاف، مشرقی بائی پاس، پشتون ٹاؤن کی گلیاں اور سڑکیں کھنڈرات کا منظر پیش کررہی ہیں

ملحقہ علاقوں کے مکینوں عطاء اللہ خلجی، نصیب اللہ خلجی، غلام محمد خلجی، نقیب اللہ سنجرانی، محمد علی خلجی، کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر میں ترقیاتی کام بڑے پیمانے پر جاری، جبکہ نواحی علاقوں میں ترقیاتی کام کا نام ونشان مٹ گیا ہے، متعدد بار مشرق اخبار کے سروے کے باوجود کوئی ترقیاتی کام شروع نہ ہوسکے، اہلیان علاقہ نے علاقے کے ایم پی اے سے گلی محلوں اور کوچوں کے دورے کرنے کے علاقہ میں جنگ اسٹاف، مشرقی بائی پاس، پشتون ٹاؤن ودیگر علاقوں کا دورہ کرنے مطالبہ کرتے ہوئے فوری طور پر عوامی مسائل حل کرنے کی اپیل کی ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے سیٹلائٹ ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں کے مکین عطاء اللہ خلجی، نصیب اللہ خلجی، غلام محمد خلجی، نقیب اللہ سنجرانی، محمد علی خلجی، اسماعیل خلجی، محمد اعزاز بھٹی ودیگر نے بتایا ہے کہ

ترقیاتی منصوبے صرف وی آئی پی علاقوں تک محدود، نواحی وگنجان آباد علاقوں میں کہیں بھی ترقیاتی کام کا نام تک نہیں جہاں کہیں بھی کی گئی ہے تو ان کی سڑکوں، پلوں کو ادھوری چھوڑ کر گئے ہیں سیٹلائٹ ٹاؤن جنگ، چالو باوزی پل، ہنگری اسٹاپ، وروگ کالونی، نزد کیو ڈی اے گراؤنڈ اور ان سے متصل گلیاں خستہ حال، نالیاں گھروں سے ایک جانب بھرے جبکہ

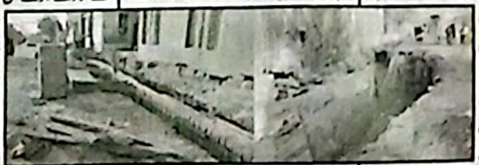

متعدد گلیوں کی نالیاں بنی ہی نہیں ہے ان علاقوں میں معمولی بارش ہوتے ہی لوگ گھروں میں محصور ہوجاتے ہیں موٹر سائیکل یا گاڑی والے لوگ تو آمدورفت کرسکتے ہیں لیکن عوام لوگ جو پیدل آمدورفت کرتے ہیں وہ گھروں میں محصور ہوجاتے ہیں یا تالاب نما پانی سے گزرتے ہوئے ان کے سارے کپڑے میلے ہوجاتے ہیں ان علاقوں میں بارشوں کے دوران نمازی مسجد تک نہیں جاسکتے ہیں جسکی وجہ سے ان کو ذہنی کوفت کا سامنا ہے، علاقے کے ایم پی اے نے قبل از الیکشن ووٹ لیکر اس حلقے سے کامیاب ہوئے لیکن اب ہمارے بنیادی مسائل کو حل نہیں کررہے ہیں، اہلیان علاقے نے بالا حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

میونسپل کارپوریشن کے ملازمین تین ماہ سے تنخواہوں سے محروم

ری طور پر ان کی تنخواہیں جاری کی جائیں تاکہ وہ اپنے خاندانوں کی ضروریات کو پورا کرسکیں اور اپنے فرادی فرائض بہتر طریقے سے انجام دے سکیں، مطالبہ

ژوب (آن لائن) بلوچستان کے تمام میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹی اور ٹاؤن کمیٹیوں کے نان سیلری گزشتہ تین ماہ سے جاری نہ ہونے کی وجہ سے سینکڑوں ڈیلی ویجیز ملازمین نان شبینہ کے محتاج ہے اور ہم لوگ ایک بار پھر تالہ بندی کی طرف جارہے ہیں،، چیئرمین میونسپل کمیٹی ژوب شاہ بران کاکڑ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے گزشتہ تین ماہ سے نان سیلری جاری نہ ہونے کی وجہ سے لیول، مشینری رجسٹر، سینٹشری وغیرہ کے کھاتے بند شہر کے صفائی اپنے دفتروں تک محدود اور دفتر میں ڈیلی ویجیز ملازمین دو وقت کی روٹی کیلئے در در کی ٹھوکریں کھارہی ہیں دوسری جانب میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کے آفس میں کاموں کی رفتار سست پڑگئی ہے، کیونکہ وہاں کے تمام ملازمین گزشتہ تین ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے سبب شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ آفس کے کاموں کی ریلیز بند ہونے کے باعث، شہر بھر میں صفائی ستھرائی، کچرا اٹھانے اور دیگر اہم کاموں میں نمایاں سست روی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ملازمین نے شدید احتجاج کرتے ہوئے بتایا کہ تین ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے ان کی زندگی اذیت کا شکار ہو چکی ہے۔ انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ان کی تنخواہیں جاری کی جائیں تاکہ وہ اپنے خاندانوں کی ضروریات کو پورا کرسکیں اور اپنے فرادی فرائض بہتر طریقے سے انجام دے سکیں۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ اس صورتحال کی وجہ سے نہ صرف ان کی ذاتی زندگی متاثر ہورہی ہے بلکہ شہر کی صفائی اور دیگر خدمات بھی بری طرح متاثر ہورہی ہیں۔ صفائی کے کام میں کمی، سڑکوں پر کچرا پھیلنے اور عوامی مقامات پر صفائی کی حالت بگڑنے کی وجہ سے شہریوں میں بے چینی اور پریشانی پائی جاتی ہے۔ میونسپل کمیٹی کی انتظامیہ نے ابھی تک اس سلسلے میں کوئی واضح ردعمل نہیں دیا ہے۔ عوامی حلقوں نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین مسئلے کا فوری حل نکالا جائے تاکہ شہر میں صفائی ستھرائی کا عمل بہتر ہو اور ملازمین کی تنخواہیں بھی جلد ادا کی جائیں۔ یہ صورتحال نہ صرف ملازمین کے لیے بلکہ پورے شہر کے عوام کے لیے پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 2

بلوچستان: سرمایہ کاری کے نئے دور کی شروعات، احسن اور قابل ستائش

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سی ایم سیکرٹریٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے دوٹوک اقدامات کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت بلوچستان سرمایہ کاری کے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے سرمایہ کاری بلوچستان کا ایک دیرینہ خواب تھا جو آج عملی حقیقت میں بدل رہا ہے یہ منصوبہ ترقی وخوشحالی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے اور اس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں۔ بلوچستان کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے بیش بہا نعمتوں، وسائل اور خزائن سے مالا مال کیا ہے تاہم ماضی میں منصوبہ بندی کے فقدان کے باعث بروقت اقدامات نہیں کئے جا سکے اور مختلف وجوہات کی بناء پر بلوچستان تعمیر وترقی کے حوالے سے باقی صوبوں سے پیچھے رہ گیا اور پسماندگی، غربت اور دیگر معاشی ومعاشرتی مسائل میں گھر گیا تاہم اب جب کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت نے ترقی، سرمایہ کاری، اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کو اپنی اولین ترجیح بنایا ہے مبصرین اس رائے کا اظہار کرتے ہیں کہ صوبہ ایک نئے دور میں داخل ہوا ہے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں گزشتہ روز منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ کراچی سے متصل ضلع حب کے علاقے ڈامب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت پانچ ارب روپے کی سرمایہ کاری سے ایک جدید جھینگا فارم منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف بلوچستان کی معیشت میں انقلابی تبدیلی لائے گا بلکہ ماہی پروری کے شعبے میں پاکستان کو عالمی برآمدی منڈیوں سے جوڑنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔ یہ منصوبہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، محکمہ ماہی گیری، ہاؤس آف کاسب، دھابیجی ایکوا فوڈ اور الکرم ٹیکسٹائل گروپ پر مشتمل کنسورشیم کے باہمی اشتراک سے عمل میں لایا جا رہا ہے، جس کی بنیاد ایک باقاعدہ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کے ذریعے رکھ دی گئی ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے جدید آبی زراعت کو فروغ ملے گا، جو ماہی پروری کے روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر ایک جدید، منظم اور تکنیکی بنیاد پر مبنی صنعت ہے۔ وزیراعلیٰ نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کا دیرینہ خواب اب حقیقت میں تبدیل ہو رہا ہے۔ جھینگا فارم منصوبہ صرف ایک صنعتی یونٹ نہیں بلکہ ایک معاشی انقلاب کا پیش خیمہ ہے۔ اس منصوبے سے ہزاروں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے بلوچستان کی برآمدات کو نئی جہت حاصل ہوگی صوبے کی مقامی معیشت میں حرکت پیدا ہوگی ماہی گیری کے شعبے میں تکنیکی مہارت کو فروغ ملے گا اور سب سے بڑھ کر بلوچستان مجموعی قومی برآمدی معیشت میں ایک فعال اور کلیدی کردار میں سامنے آئے گا۔ یہ حقیقت ہے کہ ماضی میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع موجود ہونے کے باوجود ان سے خاطر خواہ استفادہ نہیں کیا گیا۔ عدم توجہی، پالیسیوں کا فقدان، امن وامان کے مسائل اور بیوروکریٹک رکاوٹوں نے سرمایہ کاروں کو اس خطے سے دور رکھا۔ تاہم اب جب کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں حکومت نے امن، ترقی اور سرمایہ کاری کے ماحول کو فروغ دینے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں، سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہو رہا ہے

وزیراعلیٰ نے نہایت پرعزم انداز میں کہا کہ بلوچستان کو ایک پرامن، محفوظ اور سرمایہ کار دوست صوبہ بنانے کے لئے حکومت پوری سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماہی گیری، زراعت اور مائننگ جیسے شعبے سرمایہ کاروں کے لئے بے پناہ امکانات رکھتے ہیں، اور حکومت ان شعبوں میں ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ مل کر تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ اس سارے عمل میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کا کردار نہایت قابل ستائش ہے جس نے نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کا مثبت اور پرکشش چہرہ متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت، وسائل کی فراوانی، نوجوان آبادی اور وسیع ساحلی پٹی اسے سرمایہ کاری کا ابھرتا ہوا مرکز بنانے کے لئے کافی ہے سمندر سے حاصل ہونے والی پیداوار کو عالمی معیار پر لایا جا سکتا ہے معدنیات کی تلاش، نکاسی اور برآمد کو فروغ دیا جا سکتا ہے اور زراعت ولائیو اسٹاک کے جدید ماڈلز متعارف کروا کر نہ صرف مقامی سطح پر خود کفالت حاصل کی جا سکتی ہے بلکہ برآمدات میں بھی اضافہ ممکن ہے یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ماضی میں بلوچستان کے امکانات سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا گیا جس کی ضرورت تھی وسائل ہوتے ہوئے بھی صوبہ ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گیا۔ مگر اب وقت کا تقاضا ہے کہ ہم ماضی کی غلطیوں سے سیکھیں اور مستقبل کی سمت میں بروقت، جرات مندانہ اور دیرپا فیصلے کریں۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ موجودہ حکومت نے اس حقیقت کو نہ صرف تسلیم کیا ہے بلکہ عملی اقدامات کا آغاز بھی کر دیا ہے۔ اب جبکہ سرمایہ کاری کا در کھل چکا ہے اور اعتماد بحال ہو رہا ہے، یہ ضروری ہے کہ حکومت ان اقدامات کو محض نمائشی یا وقتی نہ بنائے بلکہ انہیں پالیسی استحکام کے ساتھ جوڑے قانونی، مالی اور تکنیکی سہولیات فراہم کرے سرمایہ کاروں کے لئے ون ونڈو آپریشن کو مؤثر بنائے اور سب سے بڑھ کر مقامی سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کرے تاکہ ترقی کا عمل نیچے سے اوپر کی طرف چلے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے درست کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے عوام کے لئے ایک نئی امید ہے۔ نہ صرف جھینگا فارم بلکہ اس جیسے مزید صنعتی ومعاشی منصوبے صوبے کو ایک ایسی ترقیاتی راہ پر گامزن کریں گے جس کا اثر نہ صرف موجودہ نسل بلکہ آنے والی نسلوں تک پہنچے گا بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لئے جو ماحول بن رہا ہے وہ نہایت خوش آئند اور دور رس نتائج کا حامل ہے۔ حکومت کا حالیہ قدم بالخصوص جھینگا فارم منصوبہ اس بات کا مظہر ہے کہ اب ہم نے عملی میدان میں اتر کر ماضی کی غفلتوں کا ازالہ شروع کر دیا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر معاشی سرگرمیوں کو وسعت دی جائے، عوامی شراکت داری کو فروغ دیا جائے اور سرمایہ کاری کو صوبائی ترقی کا انجن بنایا جائے۔ اگر یہی تسلسل جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کا معاشی مرکز بن کر ابھرے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت صوبے میں تعمیر وترقی کے سفر کو تیز تر کرنے، سرمایہ کاری کے فروغ اور مختلف شعبوں میں جدت تبدیلی اور اصلاح احوال کے لئے پوری طرح سنجیدہ ہے اور دوٹوک عملی اقدامات اٹھا رہی ہے ہمیں قوی امید ہے کہ اگر اقدامات کوششوں اور کاوشوں کا یہ سلسلہ جاری رہا تو انشاء اللہ بلوچستان نہ صرف باقی صوبوں کے برابر آ جائے گا اور مجموعی قومی معیشت وآمدن میں اس کا کلیدی کردار ہوگا بلکہ یہاں کے لوگ بھی ترقیافتہ اور خوشحال ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 21

بلوچستان میں غذائی قلت کا خدشہ!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے بعد صورتحال بہت سنگین ہوگئی ہے کیونکہ اب تک 20 کلو آٹے کی قیمت میں 800روپے اضافہ ہوگیا ہے جو مزید مہنگا ہورہا ہے جس سے صوبے میں غذائی قلت کا خدشہ پیدا ہونے کا امکان ہے لیکن اس کے باوجود حکومت اور متعلقہ ادارے اس سلسلے میں کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کر رہے ہے جوکہ ایک بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے۔

گذشتہ روز آل پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین بدرالدین کاکڑ اور دیگر نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب حکومت کی جانب سے گندم اور آٹے کی نقل وحرکت پر پابندی کی وجہ سے بلوچستان میں غذائی قلت کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔وفاقی حکومت پنجاب کی جانب سے گندم اور آٹے کی بین الصوبائی پابندیوں کا قومی مفاد میں فوری طور پر خاتمہ کرائے تاکہ ملک بھر کی عوام کو ان کی غذائی ضروریات کے مطابق آٹے کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ گندم کا شمار پاکستان کی اہم غذائی اجناس میں ہوتا ہے۔صوبہ پنجاب گندم کی پیداوار کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق رواں سال ملک بھر میں 2 کروڑ 80 لاکھ میٹرک ٹن گندم کی پیداوار ہوئی جس کا 77 فیصد صوبہ پنجاب سے حاصل ہوا۔وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین اس بات کا اعلان کر چکے ہیں کہ درآمدی گندم پر انحصار کرنے کی بجائے ملکی کاشت کو پروان چڑھایا جائے گا۔اس سلسلے میں کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور انہیں ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں گی۔صوبہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا گندم کی کم پیداوار والے صوبوں میں شمار ہوتے ہیں جبکہ سندھ کسی حد تک گندم کی پیداوار کے لحاظ سے خود کفیل ہے۔بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے صوبہ پنجاب سے آنے والی گندم اور آٹے پر انحصار کیا جاتا ہے۔حالیہ بارشوں اور سیلاب کے بعد اگست 2025ء میں حکومت پنجاب نے گندم اور آٹے کی بین الصوبائی نقل وحمل پر پابندی عائد کرتے ہوئے صوبہ پنجاب کے خارجی راستوں پر چیک پوسٹیں قائم کردیں یہ چیک پوسٹیں رشوت خوری اور بھتہ خوری کا ذریعہ بن گئی ہیں۔صوبہ پنجاب سے گندم اور آٹے کی ترسیل ہورہی ہے روزانہ گاڑیوں کی ایک بڑی تعداد چیک پوستوں پر لاکھوں روپے رشوت دینے کے بعد گندم آرہی ہے جس سے بلوچستان میں آٹے کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 22

بلوچستان کے مسائل پر اتفاق رائے کی ضرورت، وزیر اعلیٰ کا احسن اقدام

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مائنز اینڈ منرل بل پر ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے عملدرآمد روکنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ جہاں بلوچستان کے حقوق اور لوگوں کی بات ہوگی اس پر جتنا اتفاق رائے پیدا ہوگا اتنا مثبت ہوگا اب ایکٹ قرارداد کی صورت میں دوبارہ ایوان میں لایا جائے گا اور اس مقصد کے لئے کمیٹی تشکیل دی جائے گی جس میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے اراکین شامل ہوں گے تاکہ ترامیم اور فیصلے مشترکہ اتفاق رائے سے کیے جاسکیں۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ گزشتہ روز اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور حکومتی واپوزیشن رہنماؤں کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا ہم وزیر اعلیٰ کے احسن اقدام کو سراہتے ہیں یقیناً بلوچستان کے مسائل پر اتفاق رائے کی ضرورت ہے بلوچستان میں وسائل کی کمی نہیں ان وسائل کو اگر دانشمندی، شفافیت اور مشاورت کے ساتھ بروئے کار لایا جائے تو نہ صرف صوبے کی معیشت کو تقویت مل سکتی ہے بلکہ عوام کو بھی اس کے ثمرات براہ راست پہنچ سکتے ہیں۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس پہلو کو نہ صرف سنجیدگی سے محسوس کیا ہے بلکہ ایک عملی اور جمہوری قدم بھی اٹھایا ہے، جو صوبائی سیاسی تاریخ میں ایک مثبت مثال کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ ایگزیکٹو آرڈر کے تحت مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر عملدرآمد فی الفور روک دیا گیا ہے۔ اس غیر معمولی فیصلے سے واضح ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت محض قانون سازی کے ذریعے اپنی طاقت کا اظہار نہیں کرنا چاہتی، بلکہ جمہوریت، مشاورت، اور وسیع تر اتفاق رائے کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ چونکہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد معدنیات کا اختیار صوبوں کو منتقل ہو چکا ہے، اس لئے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ اب ایک قانونی حیثیت رکھتا ہے۔ لہٰذا اسے مکمل طور پر ختم نہیں کیا جا سکتا، البتہ جو نکات متنازع ہیں یا جن پر مختلف طبقات کو اعتراضات ہیں، ان میں مشترکہ مشاورت سے ترمیم ممکن ہے۔ یہ حقیقت کہ حکومت نے ایک جاری شدہ ایکٹ پر عملدرآمد روک کر تمام اسٹیک ہولڈرز کو مشاورت میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت شفافیت اور اجتماعی دانش پر یقین رکھتی ہے جو ملک اور صوبے کے لئے انتہائی نیک شگون ہے پریس کانفرنس میں وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ اس حساس اور اہم نوعیت کے معاملے پر نہ صرف حکومتی اراکین بلکہ اپوزیشن، سول سوسائٹی، مائننگ ایسوسی ایشنز اور حتیٰ کہ وہ پارلیمانی جماعتیں جو اس وقت اسمبلی میں موجود نہیں، انہیں بھی مشاورت میں شامل کیا جائے گا تاکہ تمام فریقین کی آراء کو سنا جائے اور ایک اسا[illegible]

نے اس بات کا بھی خیر مقدم کیا کہ اگر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، نصر اللہ زیرے یا دیگر غیر پارلیمانی سیاسی شخصیات مشاورت میں شامل ہونا چاہیں تو انہیں خوش آمدید کہا جائے گا۔ اس عمل سے واضح ہوتا ہے کہ وزیر اعلیٰ صرف سیاسی مفادات کو سامنے نہیں رکھ رہے بلکہ بلوچستان کے اجتماعی مفاد کو ترجیح دے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ حالیہ دنوں میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور دیگر اپوزیشن اراکین ایک میٹنگ کے دوران ان سے ملے اور اس ایکٹ پر تحفظات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ان کے خدشات کو سنا، سمجھا اور فوراً اس پر عملی قدم اٹھاتے ہوئے ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت آئندہ بھی ہر اس قانون سازی پر مشاورت کے لئے تیار ہے جو عوامی حقوق سے متعلق ہو۔ ان کے مطابق حکومت کا مقصد صرف قانون سازی نہیں بلکہ ایسے فیصلے کرنا ہے جو شفاف، جمہوری اور عوام دوست ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں، اور ان کے بہتر استعمال کے لئے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں یکجہتی اور ہم آہنگی کا مظاہرہ کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ معدنی وسائل کے ذریعے بلوچستان کی معیشت کو ترقی دی جائے تاکہ اس کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ یہ وہ نکتہ ہے جو عوامی نمائندوں کی اصل ترجیح ہونی چاہیے، اور وزیر اعلیٰ کی یہ سوچ قابلِ تحسین ہے یہ کہنا بجا ہوگا کہ موجودہ حکومت خصوصاً وزیر اعلیٰ بلوچستان کا حالیہ اقدام صرف ایک وقتی سیاسی مفاہمت کا مظہر نہیں بلکہ یہ بلوچستان میں قانون سازی، مشاورت اور حکمرانی میں ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ ایسی سیاست جو صرف طاقت، عددی برتری یا بیانات پر مبنی ہو، اب عوامی مسائل کا حل نہیں نکال سکتی۔ آج کے دور میں شفاف، مشاورتی اور ترقی پسند سوچ ہی وہ واحد راستہ ہے جس سے بلوچستان جیسے حساس اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبے کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے مجموعی طور پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر تمام اسٹیک ہولڈرز کو مشاورت میں شامل کرنے کا فیصلہ ایک احسن، بروقت اور دانشمندانہ قدم ہے۔ ایسے فیصلے نہ صرف جمہوریت کو مضبوط کرتے ہیں بلکہ عوام کے دلوں میں حکومت پر اعتماد بھی بڑھاتے ہیں یہ وقت ہے کہ تمام سیاسی قوتیں، خواہ وہ حکومت میں ہوں یا اپوزیشن میں، اس مثبت سوچ کا ساتھ دیں اور اتفاق رائے پیدا کر کے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں اور آخر میں جملہ معترضہ کی صورت ہم اس رائے کا اظہار بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ مذہبی اور پشتون بلوچ قوم پرست جماعتوں نے مائنز اینڈ منرل بل کی منظوری کے وقت انتہائی افسوسناک اور دوغلی سیاسی روش اپنائے رکھی جو بہت بڑا المیہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 23

Affordable mobility

The government's decision to launch initiatives like the People's Train service in Balochistan signals a welcome recognition of the long-neglected public transport sector. Parliamentary Secretary for Transport Mir Liaquat Ali Lehri, in highlighting the government's efforts to ensure safe, affordable, and comfortable travel facilities, has set an encouraging tone for a broader conversation on the future of urban and intercity mobility in Pakistan. Transport is not merely a convenience; it is the backbone of economic activity, social connectivity, and urban efficiency. In the present competitive economic scenario, the mobility ranging from daily commuting to the intercity travel have become costlier and getting out of reach of a majority population. For decades, citizens have endured inadequate systems marked by overcrowding, unsafe conditions, rising costs, and limited accessibility. The introduction of the People's Train is therefore more than symbolic. It has the potential to ease traffic congestion, reduce pressure on urban roads, and provide low-cost alternatives for a public struggling with inflation and shrinking household budgets. Both train and bus transport turning to electronic mode, are also environment friendly However, optimism must be tempered with caution. Pakistan has seen numerous well-intentioned schemes launched with fanfare only to fade due to mismanagement, lack of maintenance, or political discontinuity. From incomplete bus projects to underfunded railway expansions, the record is uneven at best. To avoid repeating past mistakes, authorities must prioritize planning, long-term financing, and transparent oversight. The People's Train service, if sustained, could serve as a model for replicable, scalable public transport solutions across other provinces. Beyond immediate relief to commuters, investment in public transport brings wider benefits. Efficient systems reduce vehicular emissions and contribute to cleaner urban air quality, an increasingly urgent priority given the health and climate crises the country faces. They also promote social equity, ensuring that lower-income groups, women, students, and workers have dependable access to mobility. In turn, this accessibility feeds into economic productivity, as workers and businesses waste less time and resources in traffic congestion. Balochistan, in particular, presents unique challenges and opportunities. As Pakistan's largest province by area, but one with sparse and underdeveloped transport infrastructure, it requires innovative approaches. A functioning People's Train could improve intra-city mobility in Quetta while laying the groundwork for stronger regional links. Over time, such systems could be integrated into broader trade and connectivity corridors that are vital for the province's long-term development. The government must also remember that infrastructure alone is not sufficient. Sustained success depends on affordability, safety standards, and user trust. Citizens must feel confident that the service is dependable, punctual, and maintained with regular upgrades. Engagement with stakeholders – including urban planners, transport unions, and commuters – can provide valuable feedback to refine the initiative. The People's Train is a promising step in the right direction. But for it to be remembered as more than just another short-lived scheme, it requires consistent follow-through, adequate resourcing, and a genuine commitment to public welfare. Transport, after all, is not a luxury but a necessity – and its provision is among the clearest indicators of good governance.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 SEP 2025 Page No. 22

Rethinking border trade

The socio-economic fabric of Balochistan, long shaped by its rugged landscape and strategic location, is under severe strain. A major factor behind this crisis is the closure of informal border trade with neighbouring Iran and Afghanistan—a practice that, for generations, sustained communities as their primary source of livelihood. Though the government's move may stem from concerns over regulation and security, its unintended consequences have been profound. The crackdown has triggered a sharp rise in unemployment, undermined household incomes, and pushed already vulnerable populations to the brink of destitution, eroding both resilience and stability across the province's border districts. For residents of Balochistan's border districts, informal trade is not a matter of convenience but a necessity for survival. In a region with limited industrial and agricultural opportunities, the exchange of goods across porous borders provides a direct source of income, enabling families to put food on the table and educate their children. Though unofficial, this system has sustained livelihoods and fostered a sense of self-reliance. The recent crackdown has severed this vital economic artery, leaving thousands without a means of livelihood. The pleas from both opposition and treasury benches in the Balochistan Assembly highlight the gravity of the crisis, underscoring a rare bipartisan consensus on the need for urgent action. The solution does not lie in halting trade altogether but in a paradigm shift toward formalization and regulation. Rather than closing the borders outright, the government should heed the assembly's call to establish a fair taxation system. By introducing a streamlined and transparent framework, informal trade can be transformed into a legitimate and taxable economic activity. This approach would not only reduce unemployment and allow people to earn a dignified livelihood but also generate new revenue for the provincial government—resources that could be reinvested in border infrastructure and social services. Such a policy would be a win-win: empowering local communities, bringing order to the border economy, and strengthening the province's fiscal health. It is imperative that the government act swiftly to reopen Balochistan's borders and work with local communities to establish a fair taxation system. Blanket closures have only deepened unemployment and despair, severing a vital source of livelihood. Thoughtful regulation offers a better path: transforming informal trade into legitimate, taxable activity that empowers people and strengthens provincial revenues. For Balochistan's residents, the border is not merely a geographical divide—it is a lifeline that must be restored.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 25 SEP 2025 Page No.______

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ ہسپتالوں اور میڈیکل کالجز کی کارکردگی بارے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

صوبائی وزیر (ریونیو) میر عاصم کرد گیلو عوامی مسائل سن رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ عوامی مسائل کے حل کے احکامات دے رہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری فشریز برکت علی رند سے علاقے کے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ سے میر سرفراز احمد کھوسہ و دیگر ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر (ایریگیشن) میر صادق عمرانی سے علاقے کے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 25 SEP 2025 Page No.

آئی جی پولیس محمد طاہر خان بہترین کارکردگی پر SSP سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ ملک اصغر خان کو شیلڈ دے رہے ہیں اس موقع پر DIG اعتزاز گورایا اور SSP ریلک ڈاکٹر سمیع بھی موجود ہیں